Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-08 ● 167:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 23rd June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ بمطابق ۷ رمحرم الحرام ● منگل ۲۳رجون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

سورۃ مریم

"جب تمہارا نفس اور شیطان تمہیں وسوسے دلوائے کہ : تمہاری دعاؤں کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا تو خود سے وہی کہو جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا کہ میں صرف اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا، مجھے یقین ہے کہ : میں اپنے پروردگار سے مانگ کر کبھی محروم نہ رہوں گا !۔

(سورۃ مریم (۴۸))

خواتین، سرکاری ملازمین ہوئے خوش
بنگال کے پہلے BJP بجٹ میں
حکومت نے سبھی طبقے کو خوشیوں کا پیغام دیا

بنگال بجٹ میں خواتین کے لئے خصوصی مراعات کا اعلان

ڈبل انجن والی حکومت نے چائے کاشتکاروں کو بڑی سہولت دینے کا اعلان کیا

وزیر مالیات بنگال نے اضلاع میں میٹرو سروس چلانے کا اعلان کیا

کولکاتا، 22رجون: مغربی بنگال میں سویندو ادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے اپنا پہلا بجٹ پیش کر دیا۔ پہلے بجٹ میں حکومت نے ہر طبقہ کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے۔ حکومت نے مہنگائی بھتہ (ڈی اے) میں بھاری اضافے کا اعلان کیا ہے۔ ساتھ ہی ریٹائرڈ صحافیوں کو 5000 روپے فی ماہ پنشن دینے کی بات ہی گئی ہے۔ بجٹ میں ان لوگوں کے لیے خصوصی بھتہ کا اعلان کیا گیا ہے جنہیں جھوٹے مقدمات میں جیل بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو ایک بار میں 21000 روپے دیے جائیں گے۔

وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے حکومت کا 27-2026 کا بجٹ پیش کیا۔ انہوں نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ "اے آئی کا اثر پوری دنیا پر پڑ رہا ہے۔ ہم مغربی بنگال کے لیے اے آئی امپیکٹ پروگرام شروع کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ریاستی حکومت کی پہل کے تحت آن لائن امتحان، آن لائن اسکروٹنی، آن لائن ویریفیکیشن اور ٹریکنگ کا نظام شروع کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ ریت، کوئلے اور بولڈر کی نیلامی بھی آن لائن کی جائے گی۔"

ریاستی وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے بجٹ میں مہنگائی بھتہ میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل ملازمین کو 18 فیصد ڈی اے ملتا تھا، اب ملازمین کو 38 فیصد کی شرح سے ڈی اے ملے گا۔ مہنگائی بھتہ یکم اکتوبر 2026 سے نئی شرح پر نافذ ہوگا۔ نئے اعلان کے ساتھ ہی مرکزی حکومت اور ریاست کے ڈی اے کا فرق تقریباً 22 فیصد رہ گیا ہے۔ انہوں نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ "ہم اعلان کر رہے ہیں کہ موجودہ 18 فیصد مہنگائی بھتہ کے علاوہ مزید 20 فیصد مہنگائی بھتہ دیا جائے گا۔ یعنی (باقی صفحہ 5 پر)

بنگال بجٹ میں 1200 کروڑ روپے کا ماسٹر پلان

آلو کی کاشت کرنے والوں کے لئے خوشخبری، بہت ساری سہولتوں کا اعلان

لکھنؤ کے کوچنگ سنٹر میں شدید آتش زدگی کے سبب 15 افراد ہلاک، وزیر اعظم مودی نے کیا امدادی رقم کا اعلان

لکھنؤ، 22رجون: لکھنؤ کے علی گنج علاقے کے پورنیا میں پیر کے روز ایک کوچنگ سنٹر میں ہولناک آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے بعد پوری بلڈنگ میں دھواں بھر گیا، جس سے اندر موجود طلبہ میں بھگدڑ مچ گئی۔ کئی طلبہ نے اپنی جان بچانے کے لیے اونچائی سے چھلانگ لگا دی، جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو گئے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق اس افسوسناک حادثے میں اب تک 15 بچوں کی جان جا چکی ہے اور 4 زخمی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی جی پی راجیو کرشن اور پرنسپل سکریٹری سنجے پرساد بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور انتظامی ٹیم کے ساتھ بھاری پولیس فورس وہاں موجود ہے اور راحت و بچاؤ کا کام مسلسل جاری ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک بھی جائے وقوعہ پر پہنچے ہیں۔ ریسکیو کے لیے برابر والے گھر کی چھت سے کوچنگ کی دیوار کو کاٹ کر راستہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ اب تک 10 لوگوں کو ریسکیو کر کے ٹراما سنٹر بھیجا جا چکا ہے۔ جائے وقوعہ پر موجود نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک جذباتی ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے 14 لاشیں دیکھی ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "لکھنؤ، اتر پردیش میں آتشزدگی (باقی صفحہ 5 پر)

کہیں اتروائیں گئیں بالیاں، کہیں برقعہ پر مچا وبال، ری-نیٹ امتحان کے دوران موضوع بحث رہے کئی معاملے

نئی دہلی، 22رجون: گزشتہ روز یعنی 21 جون 2026 کو ملک بھر میں ری-نیٹ یو جی امتحان منعقد کیا گیا۔

اس درمیان تمام امتحان مراکز پر ڈریس کوڈ کو لے کر سختی دیکھی گئی۔ کئی مراکز سے تو ایسے معاملے سامنے آئے جو دن بھر خبروں میں بنے رہے۔ راجستھان کے اجمیر میں امتحان مرکز پر کلثوم بانو کو برقعہ اور (باقی صفحہ 5 پر)

امریکہ-ایران امن مذاکرات کے درمیان قطر کے گیس ٹرمینل میں خوفناک دھماکہ، 54 افراد زخمی، 18 لاپتہ

22رجون: قطر کے 'راس لفان' میں ایک اہم نیچرل گیس ایکسپورٹ ٹرمینل میں اتوار (21 جون) کی

دیر شب تیز دھماکہ ہوا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایرانی حملے کے بعد یہاں ملازمین کی جانب سے ٹرمینل کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ تیز دھماکے کی وجہ سے وہاں شدید آگ لگ گئی، جس میں تقریباً 54 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے جبکہ 18 لوگ کئی گھنٹوں بعد (باقی صفحہ 5 پر)

جنگ بندی اعلان کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملے جاری، بچوں اور خواتین سمیت 7 افراد شہید

بیروت، 22 جون (یو این آئی) جنگ بندی اعلان کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملے جاری ہیں، تازہ کارروائی میں بچوں اور خواتین سمیت 7 افراد شہید ہو گئے۔

لبنانی نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے لبنان پر حملے جنگ بندی کے اعلان کے باوجود جاری ہیں۔ لبنانی نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں بچوں اور خواتین سمیت 7 افراد شہید ہو گئے جبکہ صور میں بھی 2 فلسطینی نژاد باشندے شہید ہوئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ فوج جنوبی لبنان میں سکیورٹی زون پر قبضہ برقرار رکھے گی، ہم نے لبنان میں سکیورٹی زون قائم کیا ہے، عوام کے تحفظ کے لیے جتنا وقت درکار ہوگا قبضہ برقرار رکھیں گے۔ دوسری جانب لبنان پر حملوں کے ردعمل میں پاسداران انقلاب کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کو (باقی صفحہ 5 پر)

ٹرمپ کے بیان کے بعد ایران نے مذاکرات معطل کر دیے، وفد واپس روانہ

جنیوا، 22 جون (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ کے ایران کے خلاف دیے گئے سخت بیان سے بدمزگی پیدا ہو گئی جس کے بعد ایران نے مذاکرات معطل کر دیے، بعد ازاں وفد واپس روانہ ہو گیا۔ سوئٹزرلینڈ کے سیاحتی ریزورٹ برگن اسٹاک میں پاکستان کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے۔

ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد ایران نے مذاکرات معطل کر دیے، ایرانی وفد نے برگن اسٹاک سے روانگی کی تیاری شروع کر دی۔ خبر کے مطابق ایرانی وفد نے بات چیت لبنان پر اسرائیلی حملے نہ ہونے سے مشروط کر دی، ایرانی میڈیا کے مطابق قبل ازیں امریکی صدر کے دھمکی آمیز بیانات پر ایرانی وفد نے شدید احتجاج کرتے ہوئے باضابطہ احتجاج درج کرایا اور بعد ازاں مذاکراتی میز چھوڑ کر چلا گیا۔ ایرانی وفد نے سرکاری میڈیا کو بھی ہوٹل بلا لیا، ایرانی خبر ایجنسی نے یہ بھی بتایا کہ باقر قالیباف کی قیادت میں وفد نے برگن اسٹاک سے روانگی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کی تازہ ترین اطلاعات (باقی صفحہ 5 پر)

ڈبل انجن ممکن ہے، پورے بجٹ میں مرکزی پروجیکٹ، بنگال کو کن کن علاقوں میں فائدہ ہوا؟

کولکاتا:22جون (عوامی نیوز سروس) چند مختصر سالوں کے علاوہ بنگال کے لوگوں کو تقریباً پانچ دہائیوں تک ڈبل انجن والی حکومت کی 'ڈبل' ترقی دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔ اس سال بنگال 15 سال کے انتظار کے بعد تبدیل ہوا ہے۔ ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت قائم کی گئی ہے۔ جس کا فائدہ پہلے سال کے بجٹ (مغربی بنگال بجٹ 2026) میں دیکھا گیا۔ ریاست کے وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے آٹھ لاکھ کروڑ سے زیادہ قرضوں کا بوجھ اپنے کندھوں پر ڈالنے کے باوجود جس طرح سے شوبیندو ادھیکاری حکومت کے پہلے بجٹ میں سماج کے تقریباً تمام سطحوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ترقی پر مبنی اور عوام دوست بجٹ کا اعلان کیا، وہ صرف ڈبل انجن والی حکومت کی وجہ سے ہی ممکن ہے۔
مرکز کی مسلسل اندھی مخالفت کی وجہ سے گزشتہ برسوں میں نہ صرف بنگال مرکزی حکومت کے منصوبوں سے محروم رہا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت بھی مرکز کو پیچھے چھوڑنے کے لیے کئی عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو اپنے خرچ پر چلانے کی کوشش کر رہی تھی۔ جس کے نتیجے میں سڑکیں، دیگر انفراسٹرکچر، سرکاری ملازمین کے ڈی اے جیسے ضروری اور بنیادی مسائل کا حل اٹکا ہوا تھا۔ لیکن اس بار ڈبل انجن والی حکومت کی وجہ سے نہ صرف بنگال میں کئی نئے مرکزی عوامی بہبود کے منصوبے نافذ کیے گئے ہیں بلکہ بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں بھی انقلابی تبدیلی آنا شروع ہو گئی ہے۔
آج، ریاستی بجٹ (مغربی بنگال بجٹ 2026) میں، وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ ہندوستانی حکومت SASCI کے تحت ریاست کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی یعنی سرمایہ کاری کے لیے ریاستوں کو خصوصی امداد کی اسکیم۔ مزید برآں، صنعتی راہداری، مینوفیکچرنگ ہب، اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ہندوستانی حکومت کے پوروودیا پروجیکٹ کے ذریعے بہتر بنایا جائے گا۔ ایک طویل عرصے سے بنگال کے لوگ شکایت کر رہے ہیں کہ اتنی بڑی ریاست میں صرف چار ہوائی اڈے ہیں جو ٹھیک سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ اس بار اس تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ مرکز کے UDAN پروجیکٹ کے تحت پرولیا، بلورگھاٹ اور مالدہ میں نئے ہوائی اڈے بنائے جائیں گے۔ کوچ بہار میں موجودہ ہوائی اڈے کی بھی توسیع کی جائے گی۔ کلکتہ ہوائی اڈے پر دباؤ کم کرنے کے لیے کلیانی میں ایک نیا ہوائی اڈہ بنایا جائے گا۔ بات یہیں پر ختم نہیں ہوئی، ریاستی حکومت وزارت ریلوے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ریاست کے مزید 3 شہروں میں میٹرو خدمات شروع کرنے کے ابتدائی منصوبے بنانے میں بھی کامیاب ہے۔ ابھی کے لیے، ریاستی حکومت نے اس معاملے کا تکنیکی اقتصادی مطالعہ کرنے کے لیے فنڈز مختص کیے ہیں۔ میٹرو کے بارے میں فیصلہ مطالعہ مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔
پچھلی حکومت کی مخالفت کی وجہ سے ریاست میں 100 دن کی ورک ہاؤسنگ اسکیم جیسی میگا اسکیمیں پھنس گئیں۔ اس کے برعکس، ممتا بنرجی کی حکومت نے ان منصوبوں کو اپنے خرچ پر چلانے کے لیے دوسرے شعبوں کے پیسے کا استعمال کیا۔ وہ تمام رکے ہوئے منصوبے اب شروع ہو چکے ہیں۔ نئے بجٹ میں جی رام جی یعنی 125 دن کے کام کے لیے 14 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پردھان منتری آواس یوجنا کو لاگو کرنے کے لیے 13 ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ حاملہ خواتین کے لیے ماتر و وندنا اسکیم کے لیے 21 ہزار روپے کی یک وقتی رقم اور 6 نیوٹریشن اسکیمیں مختص کی گئی ہیں۔ بہت سی مرکزی اسکیمیں جیسے چائے کارکنوں کے لیے پی ایم چا شرمک پروٹشاہن، پردھان منتری انو سنتھی جاتی ابھیودیا یوجنا قبائلیوں کے لیے ریاست میں شروع کی جا رہی ہیں۔ ریاست کے تارکین وطن مزدوروں کو بھی ڈبل انجن والی حکومت کا فائدہ ملے گا۔ انہیں ون نیشن ون راشن کارڈ کے تحت لایا جا رہا ہے، اور انہیں آیوشمان بھارت کارڈ بھی دیا جا رہا ہے۔
انتخابات سے پہلے اور بعد میں نریندر مودی اور امیت شاہ کو بارہا سنہرا بنگال بنانے کی بات کرتے سنا گیا ہے۔ ترقی یافتہ بنگال کی تعمیر کے مقصد سے ڈبل انجن کے پہلے سال کے بجٹ میں جو اعلان کیا گیا ہے، ایک لفظ میں ناقابل تصور ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو بنگال اگلے پانچ سالوں میں بنیادی ڈھانچے اور مجموعی ترقی کے معاملے میں بہت آگے بڑھے گا۔ مزید یہ کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلے ہی وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری کو مطلع کر دیا ہے کہ مرکز ہر طرح کی مدد کیلئے موجود ہے۔

محرم الحرام کے پیش نظر مٹیابرج سمیت کولکاتا میں 10 دن تک ٹریفک پابندیاں اور راستوں میں تبدیلی

کولکاتا :22 جون (اشفاق احمد ثمر) محرم الحرام کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنے اور مذہبی جلوسوں کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے کولکاتا پولیس نے شہر کے مختلف اہم راستوں خصوصاً مٹیابرج، گارڈن ریچ اور دیگر علاقوں میں 10 دن تک ٹریفک پابندیوں اور متبادل راستوں کا اعلان کیا ہے۔ یہ ضوابط یکم محرم 17 جون سے لے کر 10 محرم 26 جون تک نافذ رہیں گے۔
موٹر وہیکلز ایکٹ اور کولکاتا پولیس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت جاری کردہ حکم نامے کے مطابق مختلف محرم جلوسوں کی آمد و رفت کے دوران گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کی نقل و حرکت کو مرحلہ وار محدود یا منظم کیا جائے گا۔
مال بردار گاڑیوں پر پابندی
شہر کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک جام سے بچنے کیلئے پولیس نے مال بردار گاڑیوں کیلئے خصوصی ضوابط نافذ کئے ہیں۔ 25 جون کی شام 4 بجے سے 27 جون کی صبح 5 بجے تک، یا جلوسوں کے اختتام تک تمام قسم کی مال بردار گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی رہے گی۔ تاہم ایل پی جی سلنڈر، آکسیجن، پٹرولیم مصنوعات، ادویات، سبزیاں، پھل، مچھلی اور دودھ لے جانے والی گاڑیوں کو اس پابندی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔
اس کے علاوہ جلوسوں کے لیے مختص تمام سڑکوں اور راستوں پر گاڑیوں کی پارکنگ بھی مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔
الم اور مغل جلوسوں کے سبب جوڑاسانکو، بڑا بازار اور کیننگ اسٹریٹ کے اطراف ٹریفک پر نمایاں اثر پڑے گا۔ 24 جون کو پرتگیز چرچ اسٹریٹ سے دوپہر 2:30 بجے شروع ہونے والا مغل جلوس برابورن روڈ، کیننگ اسٹریٹ، کالج اسٹریٹ اور لال بازار اسٹریٹ سمیت متعدد مصروف چوراہوں سے گزرے گا۔
26 جون کو صبح 8 بجے بڑا بازار سے نکلنے والے بڑے جلوس کے باعث سیالدہ فلائی اوور اور بیلیا گھاٹا مین روڈ کے راستے ٹریفک کو موڑ دیا جائے گا جبکہ صبح 7:30 بجے سے گاڑیوں کی معمول کی آمد و رفت معطل کردی جائے گی۔
مٹیابرج، گارڈن ریچ اور علاقوں میں خصوصی پابندیاں
اودھ فیملی کے تاریخی محرم الحرام جلوسوں کے باعث مٹیابرج، گارڈن ریچ اور سرکولر گارڈن ریچ روڈ (سی جی آر روڈ) سرکولر گارڈن ریچ روڈ کے علاقوں میں ٹریفک مرحلہ وار محدود رہے گی۔ پہلے دن سہ پہر 3 بجے سے ٹریفک ضوابط نافذ کئے جائیں گے جبکہ 26 جون کو صبح 8:30 بجے سے گارڈن ریچ روڈ پر مکمل ٹریفک بند رہے گی، جب جلوس سبطین آباد امام باڑہ سے اودھ فیملی کے قبرستان کی جانب روانہ ہوگا۔
مشرقی اور جنوب مشرقی علاقوں میں بھی پابندیاں
پارک سرکس، بیک بگان اور مولا علی کے علاقوں میں بھی ٹریفک دباؤ بڑھنے کا امکان ہے۔ 25 جون کو رپن اسٹریٹ سے ویلزلی اسکوائر اور ہرشی اسٹریٹ سے سیالدہ فلائی اوور و مولا علی درگاہ جانے والے اہم راستے جلوس شروع ہونے سے 30 منٹ قبل مکمل طور پر بند کر دیے جائیں گے۔
عوامی نقل وحمل متاثر
25 جون کو رفیع احمد قدوائی روڈ اور ایلیٹ روڈ پر ٹرام سروس دوپہر 2 بجے سے جلوسوں کے اختتام تک محدود رہے گی۔ ان راستوں پر چلنے والے آٹو رکشوں کو بھی اے جے سی بوس روڈ کے ذریعے متبادل راستوں پر منتقل کیا جائے گا۔
کولکاتا پولیس کے ٹریفک محکمہ نے ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں کو اختیار دیا ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر کسی بھی مرکزی یا ذیلی سڑک پر ٹریفک کو عارضی طور پر روک، محدود یا متبادل راستے پر منتقل کر سکیں۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ سفر سے قبل ٹریفک کی تازہ ترین معلومات ضرور حاصل کریں۔

شبھیندو حکومت نے گھٹال ماسٹر پلان کیلئے 1200 کروڑ مختص کیا

ڈبل انجن والی حکومت کے دور میں ریاست کے مختلف شعبوں میں بڑی تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ گھاٹال ماسٹر پلان کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ مرکز اور ریاست کے درمیان دیرینہ رسہ کشی کے بعد گھاٹال ماسٹر پلان بھی زور پکڑ رہا ہے۔ وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے پیر کو بی جے پی حکومت کے پہلے مکمل بجٹ (مغربی بنگال بجٹ) میں 1,200 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ اس سے علاقہ مکینوں کو پانی کی طویل قلت سے نجات مل جائے گی۔
گھاٹال کو بنیادی طور پر شلا بتی، کنگسابتی اور دوارکیشور ندیوں، معاون ندیوں کے کھیل کے میدان کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس عرصے کے دوران، مستقل آبادکاری کے نتیجے میں، مقامی زمینداروں نے ان دریاؤں میں سیلاب کو روکنے اور اپنی زمینداری کے نشیبی علاقوں کو سیلاب سے بچانے کے لیے سرکٹ ڈیم بنا کر اپنی زرعی اراضی میں اضافہ کرنے میں پہل کی۔ وہ زمینداری زمینداری اب نہیں رہی۔ لیکن زمینداری ڈیم آج بھی موجود ہیں۔ یہ زمینداری ڈیم دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے نازک ہو چکے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ڈیم ٹوٹ جاتے ہیں، جو بنیادی طور پر ہر سال گھاٹال کے علاقے میں سیلاب کا سبب بنتا ہے۔ دوسری جانب جوار کے ساتھ آنے والی گاد پشتوں پر پھیلنے کے قابل نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں دریا میں گاد مٹی جمع ہو جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں دریا میں پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بتدریج کم ہو رہی ہے۔ اور سیلاب کا رجحان بھی ہر سال بڑھتا جا رہا ہے۔ گھاٹال ماسٹر پلان کا خیال اس مسئلے کو حل کرنا ہے۔ اگر اس پر عمل ہو جائے تو پانی کی قلت سے نجات مل جائے گی۔
پچھلی ترنمول حکومت شکایت کرتی تھی کہ گھاٹال ماسٹر پلان مرکز سے مالی محرومی کی وجہ سے لاگو نہیں ہوا۔ اس دوران، 24 ویں لوک سبھا انتخابات کے دوران، گھاٹال ماسٹر پلان پھر سے متعلقہ ہو گیا۔ گھاٹال کے لوگوں کو پانی کی قلت سے نجات دلانے میں ناکامی کی ذمہ داری لیتے ہوئے ترنمول اسٹار ایم پی دیو عرف دیپک ادھیکاری نے انتخابی مہم سے دستبردار ہونے کی درخواست کی۔ حالانکہ اس وقت اس وقت کی ریاستی حکومت نے اس پروجیکٹ کو لاگو کرنے کے لیے 1500 کروڑ روپے کی لاگت سے گھاٹال ماسٹر پلان تیار کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ آرام باغ میں ترنمول کی ریلی میں دیب کے پاس بیٹھی ممتا بنرجی نے یقین دلایا کہ گھاٹال ماسٹر پلان ریاستی حکومت کے پیسے سے نافذ کیا جائے گا۔ دیو کے 'ابدار' کے بعد، پہلے مرحلے میں 500 کروڑ روپے کی لاگت سے مرحلہ وار کام شروع ہوا۔ تاہم، ریاست میں 26 ویں اسمبلی انتخابات میں تبدیلی دیکھی گئی۔ بی جے پی حکومت کے پہلے مکمل بجٹ میں گھاٹال ماسٹر پلان نے زور پکڑا۔

بجٹ میں خواتین کے تحفظ واستحکام پر خاص توجہ 2 لاکھ لڑکے لڑکیوں کو 10 لاکھ تک کا قرض

کولکاتا: 22 جون (عوامی نیوز سروس) انتخابی مہم کے بعد سے ہی بی جے پی خواتین کو بااختیار بنانے اور سیکورٹی پر توجہ دے رہی ہے۔ یہ عملی طور پر حکومت کے پہلے مکمل بجٹ (مغربی بنگال بجٹ 2026) میں ظاہر ہوتا ہے۔ وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے خواتین کی حفاظت، روزگار، تعلیم، صحت، کاروبار میں مدد سمیت متعدد شعبوں میں خواتین کو آگے بڑھانے کے لیے بھاری رقم مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔

سوشل سیکورٹی

ریاست میں خواتین کو انا پورنا یوجنا کے تحت ہر ماہ 3,000 روپے کی ماہانہ گرانٹ مل رہی ہے۔ وہ مل جائیں گے۔ رواں مالی سال میں اس شعبے کے لیے 36,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ آشا کارکنوں کی تنخواہ میں 5 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ بیواؤں کے ماہانہ الاؤنس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اب سے انہیں 1500 روپے ملیں گے۔ اس کے علاوہ آشا کارکنوں کی تنخواہ میں 5000 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ آمدورفت کے لحاظ سے سرکاری بسوں میں مفت سروس شروع کر دی گئی ہے۔ اس سال اس کے لیے 550 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

خواتین کی صحت

خاندان کو آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت 5 لاکھ روپے ملیں گے۔ حاملہ خواتین اور بچوں کی غذائیت کے لیے 21,000 روپے کی یک وقتی گرانٹ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، ہسپتالوں میں خوراک کے لیے فی کس مختص دیگر کے ساتھ اضافہ ہوا ہے۔ ہر سکول میں سینیٹری وینڈنگ مشین۔

تعلیم

غیر شادی شدہ لڑکیوں کو انڈر گریجویٹ سطح میں داخلے کے وقت 50,000 روپے کی یک وقتی گرانٹ ملے گی۔ یہ اسکیم اعلیٰ تعلیم میں ڈراپ آؤٹ کو کم کرنے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ اس سال 1,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

روزگار

تمام سرکاری بھرتیوں کے عمل میں 33 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کی جائیں گی۔ خواتین پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک خصوصی سکواڈ بھی بنایا جائے گا۔ متنگنی اور رانی شرومنی کے نام سے دو خواتین بٹالین بنائی جائیں گی۔ ریاست کے ہر سب ڈویزن میں خواتین کے زیر انتظام کم از کم ایک پولیس اسٹیشن بنایا جائے گا۔

بزنس سپورٹ

کئی مرکزی اسکیموں میں خواتین کی کاروبار میں مدد کی جاتی ہے۔ یعنی کاروبار شروع کرنے کے لیے قرضے دیے جاتے ہیں۔ اس بار ریاست میں کلاؤڈ کچن بنانے کے لیے نئی پالیسی بنائی جائے گی۔ 2 لاکھ نوجوانوں کو 10 لاکھ روپے کا قرض دیا جائے گا۔ جس میں 5 لاکھ روپے گرانٹ ہیں۔ بقیہ 5 لاکھ روپے سود سے پاک قرض ہے۔

پورٹ علاقے میں پوجا وسرجن کے دوران نابالغ لڑکی سے جنسی ہراسانی کے مجرم کو چار سال کی قید

کولکاتا: 22 جون (عوامی نیوز سروس) جرأت مندی کے ایک لمحے اور پولیس کی فوری کارروائی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ درگا پوجا وسرجن کی تقریبات کے دوران جنسی ہراسانی کا شکار ہونے والی ایک نابالغ لڑکی کو انصاف مل سکے۔ 13 اکتوبر 2024 کو گوالیار گھاٹ پر پیش آئے اس واقعے میں متاثرہ لڑکی کی ایک دوست نے شور مچا کر لوگوں کو متوجہ کیا جس کے بعد ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا اور ساؤتھ پورٹ تھانے کی پولیس نے فوری طور پر اسے حراست میں لے لیا۔
ساؤتھ پورٹ تھانے کے سب انسپکٹر سنجے چٹرجی کی مستعد اور باریک بینی پر مبنی تفتیش کے نتیجے میں مقدمے کی کامیاب پیروی ممکن ہو سکی اور ملزم کلویندر سنگھ کے خلاف جرم ثابت ہو گیا۔ خصوصی پوکسو عدالت، کولکاتا نے کلویندر سنگھ کو پوکسو ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت قصوروار قرار دیتے ہوئے 4 سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے اس کے علاوہ ملزم پر 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ پولیس حکام کے مطابق متاثرہ لڑکی کی دوست کی جرات مندی، پولیس کی فوری مداخلت اور تفتیشی افسر کی انتھک محنت نے اس مقدمے میں انصاف کی راہ ہموار کی اور ملزم کو قانون کے کٹہرے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

میونسپل دستاویزات چرانے کی کوشش، هالی شہر میں ترنمول کے سابق چیئرمین کے بھائی کو سڑک پر پٹائی

شمالی 24 پرگنہ ; 22 جون (عوامی نیوز سروس) ہالی شہر میونسپلٹی نے اہم میونسپل دستاویزات کو ہٹانے کی کوشش کے الزامات پر پیر کو میدان جنگ کا روپ دھار لیا۔ مقامی باشندے اور بی جے پی کارکنان حال ہی میں ترنمول کے سابق چیئرمین سبھانکر گھوش کے بھائی پاپون گھوش کے گرد غصے سے بھڑک اٹھے۔ اسے سڑک پر پٹک کر، مارا پیٹا گیا۔ جوتا مارنا شروع ہوا! اس پر انڈے بھی پھینکے گئے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی۔ پولیس نے متاثرہ کو بچا لیا۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ وارڈ نمبر 10 کے سبکدوش ہونے والے کونسلر اور حال ہی میں سابق چیئرمین سبھانکر گھوش کے بھائی پاپون گھوش آج اچانک میونسپلٹی آئے۔ مبینہ طور پر ان کی موجودگی کروڑوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں سے متعلق اہم دستاویزات کو ہٹانے کے لیے تھی۔ یہ خبر پھیلتے ہی مقامی باشندے اور بی جے پی کارکنان میونسپلٹی احاطے میں جمع ہو گئے۔ مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ جب اس نے دستاویزات لے کر جانے کی کوشش کی تو اسے گھیر لیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بلدیہ میں عرصہ دراز سے کروڑوں روپے کی کرپشن ہو رہی ہے۔ میونسپل ورکرز کا ایک حصہ مہینوں سے اپنی تنخواہوں سے محروم ہے۔ احتجاج یہ دعویٰ کرنے لگا کہ ان تمام بے ضابطگیوں کے شواہد کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ تناؤ ایک لمحے میں عروج پر پہنچ گیا۔ مظاہرین نے انڈے پھینکنے کے علاوہ جوتے بھی دکھا کر اپنا غصہ نکالا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی۔ ہاتھا پائی کے بعد پولیس نے پاپن گھوش کو مظاہرین کے ہجوم سے بچایا۔ میونسپلٹی کے احاطے کو کچھ دیر کے لیے عملی طور پر بلاک کر دیا گیا تھا۔
اس بارے میں حالی شہر کے وارڈ نمبر 6 کے بی جے پی منڈل کے نائب صدر جیوتر موئے گنگوپادھیائے نے کہا، ''ہالی شہر میونسپلٹی میں بدعنوانی معمول بن گئی ہے، چیئرمین سے لے کر سابق ایم ایل اے تک، خطرے کے دنوں میں کوئی نظر نہیں آتا۔ انتخابات کے دوران سبھانکر گھوش اور ان کے بھائی نے عام لوگوں پر تشدد کیا۔ آج عوام نے ان کے خلاف غصے کا اظہار کیا ہے۔ مالی بدعنوانی کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔ احتجاج میں شامل ہونے والے ایک مقامی باشندے گوپا ڈی نے کہا، ''لوگوں کو احساس ہو گیا ہے کہ میونسپلٹی میں کتنا بڑا گھوٹالا ہوا ہے۔ دستاویزات کو کسی صورت غائب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جو لوگ چور ہیں انہیں سزا ملنی چاہیے۔'' اس بات کی بھی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ کیا دستاویزات کو ہٹانے کے الزامات کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے؟

کولکاتا:22 جون، سابق ایم ایل اے مرحوم محمد نظام الدین کی یاد میں وارڈ 60 کے کونسلر منظر احسن کی جانب سے سی پی ایم بالی گنج 1 ایریا کمیٹی اور کلکتہ بستی فدریشن کے زیر اہتمام فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف امراض کے ماہرین ڈاکٹرس موجود تھے اور 150 مریضوں کو ضروری مشورہ کے ساتھ مفت دوا بھی دیے۔ اس فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر فواد حلیم نے کیا۔ اس تقریب میں سابق کونسلر وارڈ 60 منظر احسن۔ ڈاکٹر فواد حلیم کولکاتا بستی فیڈریشن کے ضلع سکریٹری سوبندو گھوش، صدر عبدالرؤف کے علاوہ دیگر ضلعی و مقامی قائدین۔ سمیت پی ارسی کے ڈاکٹروں کی ٹیم کے علاوہ ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر سرتاج احمد دیگر موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

پی ایل انسٹی ٹیوٹ نے 21 نمایاں ٹاپرز کو میڈلز اور اسناد سے نوازا

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس) تعلیمی ادارے پی ایل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ کامرس کے آڈیٹوریم میں ایک شاندار پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کلٹی اسمبلی حلقہ کے 21 ہونہار طلباء جنہوں نے 2026 کے ثانوی امتحان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا کو اعزاز سے نوازا گیا پروگرام کا آغاز شمع روشن سے ہوا۔ مہمان خصوصی بوروکی چیرمین شتابدی بھنڈاری، کلٹی مدد فاؤنڈیشن کے بانی روی شنکر چوبے، انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پریم لال ورنوال، ممتاز استاد راجکمار مہاتو، اور کونسلر ارون بھنڈاری نے مشترکہ طور پر شمع روشن کیا۔ اس کے بعد ادارے نے تمام مہمانوں کو گلدستے اور یادگاری نشانات سے خوش آمدید کہا۔ ان سکولوں کے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں علاقے کے کئی نامور اسکولوں کے ٹاپرز کو ان کی محنت کے صلے میں میڈلز اور اسناد پیش کی گئیں اعزاز حاصل کرنے والے طلباء میں شری مارواڑی ودیالیہ، شریمتی جاروا دیوی بالیکا ودیالیہ، آدرش ودیالیہ، کیندوا ہائی اسکول، کلٹی ہندی بالیکا ودیالیہ، گرین پوائنٹ اکیڈمی، اور پی پی ایس اسکول کے طلباء شامل تھے۔ اس قابل فخر لمحے کو دیکھنے کے لیے طلباء کے والدین بھی تقریب میں خصوصی طور پر موجود تھے مہمانوں نے طلباء کے حوصلے بلند کئے۔ کلٹی مدد فاؤنڈیشن کے بانی روی شنکر چوبے نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے اور کامیابی کے لیے سخت محنت کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا۔ انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور معاشرے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ بوروکی چیئرمین شتابدی بھنڈاری نے پی ایل انسٹی ٹیوٹ کے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سماجی ترقی کی بنیاد ہے کلٹی کے ان ہونہار طلباء نے اپنی شاندار کارکردگی سے پورے علاقے کا نام روشن کیا ہے۔

بھارتیہ جنتا مزدور (BJM) ویمن سیل کی ریاستی کارکنان میٹنگ، ڈاکٹر منورہ بیگم کی خصوصی شرکت

کولکاتا:22 جون (پریس ریلیز) بھارتیہ جنتا مزدور ویمن سیل کی ریاستی کارکنان میٹنگ کا انعقاد بروز اتوار کولکاتا کے اتم منچ میں کیا گیا جس میں نیشنل ویمن سیل کی صدر اور نیشنل کمیشن برائے اقلیت کی ممبر ڈاکٹر منورہ بیگم،، بھارتیہ جنتا مزدور سیل (BJMC) کے آل انڈیا صدر ارنب چٹرجی، محمد وسیم عرف عمران اسٹیٹ جنرل سیکریٹری، من پریت سنگھ گریوال، اسٹیٹ یوا جنرل سیکریٹری (BJMC)، ساؤتھ کلکتہ کے صدر مہیش بالمیکی رائے ،ساؤتھ کلکتہ جنرل سیکریٹری محمد اختر خان عرف بھٹو شامل تھے۔ اس کے علاوہ بھارتیہ جنتا مزدور سیل کے عہدہ داران وممبران کی خاصی تعداد کی موجودگی میں من پریت سنگھ گریوال کو بھارتیہ جنتا مزدور یوتھ سیل کی ذمہ داری سے نوازا گیا۔ اس میں بھارتیہ جنتا مزدور سیل کے آرگنائزیشن جنرل سیکریٹری سیمنتو چکرورتی بھی موجود تھے۔ اسٹیٹ ویمن سیل کے صدر مایا باگ (BJMC) بھی اس موقع پر شریک تھیں۔

ایس۔ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئر) آدرا سے ای۔ ٹنڈر مندرجہ ذیل نیچے دیئے گئے کاموں کے لئے مطلوب ہے: **سلسلہ نمبر، ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر؛ کاموں کی تفصیلات و ٹنڈر کی لاگت بالترتیب (1) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 48-26 بتاریخ 19.06.2026** تجویز برائے قریب کی نالیوں و نکاسی کی مرمتی ماتحت حلقہ برائے ڈین/ ایسٹ/ آدرا 3,87,02,600.99 روپے **(2) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 49-26 بتاریخ 19.06.2026،** تعمیرات نئے ایف اوبی کا انارا اسٹیشن میں اپ جانب تا پلیٹ فارم سے مربوط آدرا ڈویژن میں، 5,32,47,358.81 روپے **(3) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 50-26 بتاریخ 19.06.2026** (1) تعمیرات برائے پی ڈبلو ایک ڈیپو کا ماتحت حلقہ برائے ڈین/ نارتھ/ آدرا، (2) تعمیرات برائے گنگ ٹول کمرہ ماتحت ڈین/ نارتھ/ آدرا، 4,47,39,691.60 روپے **(4) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 51-26، بتاریخ۔ 19.06.2026** (1) تجویز برائے نالیوں کی مرمتی کام ماتحت حلقہ برائے ڈین/ نارتھ/ آدرا میں (2) بڑے بریج کی مضبوطی توسیع 89 اپ اور 89 ڈاؤن میں کوٹشیلا۔ بوکارو اسٹیل سٹی سیکشن کے آدرا ڈویژن میں 2,87,08,914.92 روپے **(5) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا 52-26 بتاریخ 19.06.2026،** نالیوں کی مرمتی کام ماتحت حلقہ کے ڈین/سنٹرل/ آدرا کے آدرا ڈویژن میں 2,42,55,798.20 روپے **(6) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 53-26 بتاریخ 19.06.2026** نظام بدروکی ترقیات کے اے 104، بی آر۔ 06 او بی آر۔ 109 آدرا۔ مدنا پور سیکشن کے درمیان 1,39,23,595.55 روپے **(7) ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 47-26 بتاریخ 19.06.2026** سیول انجینئرنگ کام بشمول انٹرلاکنگ کا کام 4 عدد لیول کراسنگ گیٹ (بی آر۔ 67، بی آر۔ 101 بی آر۔ 10 و بی آر 58) سیکشن میں ایس ایس ای/ سگ/ بی کیو اے کا آدرا ڈویژن میں، 1,80,87,082.24 روپے، ای۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت مورخہ** 16.07.2026 کو 15:00 بجے (سلسلہ نمبر ایک تا چھ کے لئے) و 10.07.2026 کو 15:00 بجے (سلسلہ نمبر 7 کے لئے) مذکورہ ای۔ ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں www.ireps.gov.in۔
(PR-367)

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر : 222۔ ایس /1/ ڈبلو۔11، بتاریخ 18.06.2026 مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈر (دو پیکٹ سسٹم سے) مطلوب ہے آن لائن سے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا۔700014 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **ٹنڈر نمبر: ٹی این 105-26-27 کام کا نام:** آغاز برائے پلیٹ فارم کی چھاؤنی کا مختلف اسٹیشنوں میں ماتحت حلقہ برائے ڈویژنل انجینئر (ایچ کیو)/ سیالدہ سے **ٹنڈر کی لاگت** :10,11,32,189.13 روپے **ای ایم ڈی** :20,22,700.00 روپے **کام پورا ہونے کی مدت** :15 پندرہ مہینے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت** :17.07.2026 کو 15:00 بجے۔1۔ ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات یہاں پر www.ireps.gov.in ٹنڈر کے لئے ٹنڈر گزار داخل کرینگے بذریعہ ای۔ ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے دستی پیشکش کو پورے طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔ 2۔ انڈین ریلوے معیار جنرل حالت میں برائے ٹھیکہ 2022 کاری۔ ٹنڈر فارم ہے صفر۔ 3۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ وقت** :17.07.2026 کو 15:30 بجے
SDAH-91/2026-27
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

گھماؤ ہوڑہ۔ جبل پور۔ ہوڑہ شکتی پنج ایکسپریس کی

پیشگی انٹر لاکنگ کے سبب (17.06.2026 تا 22.06.2026 سے) اور نن انٹر لاکنگ (23.06.2026 تا 27.06.2026 سے) کام بشمول آغاز تھرڈ اپ لائین کا چھپا دوہر۔ برواڈھی۔ منگرا کے درمیان دھنباد ڈویژن کے ایسٹ سنٹرل ریلوے میں **11448 ہوڑہ۔ جبل پور شکتی پنج ایکسپریس** (آغاز سفر 23.06.2026 تا 27.06.2026 سے) اور **11447 جبل پور۔ ہوڑہ شکتی پنج ایکسپریس** کا (آغاز سفر۔ 22.06.2026 تا 26.06.2026) کو رخ بدل جائے گا براہ دھنباد۔ گیا۔ سون نگر۔ گرھوا روڈ منسلک کیبن۔ گھروا کے بجائے دھنباد۔ چندراپور۔ برکاکانہ۔ گھرھوا روڈ۔ گھرھوا میں دونوں جانب سے تکلیف کے لئے معذرت۔
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

مغربی بنگال اسمبلی میں بی جے پی کی پہلی حکومت نے اپنا پہلا بجٹ پیش، حکومت نے تمام طبقوں کے لئے خصوصی رعایتوں کا اعلان کیا

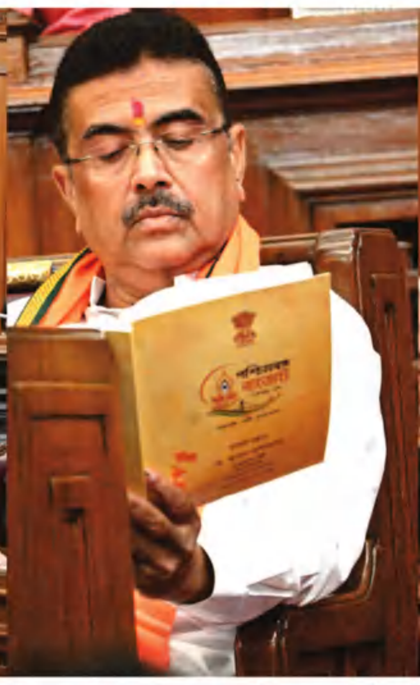

کولکاتا، 22 جون: مغربی بنگال اسمبلی میں شبھیند وادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے اپنا پہلا بجٹ پیش کیا۔ پہلے بجٹ میں حکومت نے ہر طبقہ کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے۔ سب سے اہم ریٹائر صحافیوں کو ماہانہ 5000 روپے پنشن۔ نیز جھوٹے مقدمات میں پھنسے لوگوں کو جیل بھیجا گیا۔ انہیں خصوصی بھتہ دینے کا اعلان کیا گیا حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو ایک بار میں 21000 روپے دینے کا اعلان کیا۔

اس بجٹ کی پیشی کے موقع پر وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے حکومت کا 27-2026 کا بجٹ پیش کیا۔ انہوں نے بجٹ پیش کرتے ہوئے اس وقت پوری دنیا میں تبدیلی پیدا ہو رہی ہے اور اے آئی کا اثر ہندستان پر بھی پڑ رہا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مہنگائی بھتہ کا اعلان کیا اس سے قبل سرکاری ملازمین کو 18 فیصد ڈی اے ملتا تھا اب سرکاری ملازمین کو 38 فیصد کی شرح سے ڈی اے ملے گا۔ بنگال بجٹ میں 1200 کروڑ روپئے کا ماسٹر پلان تیار کیا گیا ہے اس کے علاوہ اضلاع میں کھیت مزدوروں خصوصاً آلو کے کاشتکاروں کو سہولت دینے کا اعلان کیا گیا جو ہمیشہ آلو کی کاشت کے معاملے میں زبردست نقصان اٹھاتے رہے ہیں اس بجٹ میں بنگال کے خواتین کو خصوصی رعایت دینے کا اعلان کیا گیا جس میں طالبات سے لے کر کام کرنے والی خواتین اور حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین کو خصوصی رعایت دی گئی ہے۔ اس ڈبل انجن کی حکومت نے چائے کاشتکاروں کو بھی خصوصی رعایت دینے کا اعلان کیا جس کی وجہ سے چائے کے کاشتکاروں کے چہروں پر خوشی نظر آرہی ہے اس کے علاوہ وزیر مالیات نے اضلاع میں میٹرو ٹرین چلانے کا اعلان کیا۔

''پشپا'' کے ساتھ ڈائمنڈ ہاربر ماڈل کا بھی زوال

فالتا ترقیات کے لئے شوبھندو بجٹ میں پرکشش اضافہ

کولکاتا، 22/جون: شوبھندو وعدہ کر چکے تھے اور اس بار کے بجٹ میں وزیر مالیات نے فالتا ترقیات کے لئے زبردست اضافہ کر دیا بجٹ میں۔ دکھن چوبیس پرگنہ کے فالتا کو اب شوبھندو حکومت ایک نئے طرز کے بلاک بنانے کی تجویز لی ہے۔ پہلی دفعہ میں اس علاقے میں ایک اچھا اسپتال بنایا جائے گا۔ فالتا بلاک شفاخانے میں علاج و معالجے کے لئے ہر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ فالتا میں فائر اسٹیشن بھی بنایا جائے گا۔ ایم پی ابھیشیک بنرجی کا ڈائمنڈ ہاربر ماڈل فالتا میں چلتا تھا۔ 2026 کے الیکشن سے پہلے یہ علاقہ کافی مشہور تھا۔ کیونکہ اس علاقے میں ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اور ان کے یار جہانگیر خان کا زبردست غلبہ تھا۔ اب الیکشن میں بی جے پی اس علاقے پر غالب آگیا ہے۔ اور اس کے بعد ہی وزیر مالیات نے فالتا کی ترقیات کے لئے بجٹ میں الگ سے اضافہ کر دیا ہے۔ اب فالتا بلاک کو ماڈل بنانے کا زیادہ زور ہے۔ یہاں شفاخانے میں 100 کا اسپتال بھی کھولا جائے گا۔ ہر طرح کی سہولتیں مقامی لوگوں کو میسر ہوں گے۔ یہاں کے لوگوں کو علاج کے لئے زچگی کے لئے میڈیکل کالج یا کسی سپر اسپیشلیٹی کا رخ نہیں کرنا پڑے گا، یہی زچگی کا بھی پورا بندوبست رہے گا۔

''ریسٹورینٹ، دکانیں، آفس، لجسٹک، شفاخانے کو بڑی راحتیں

یہ سارے ادارے شوبھندو حکومت میں 24 گھنٹے کھلے رہیں گے

کولکاتا، 22/جون: بجٹ میں بڑا اعلان۔ اب سے کولکاتا میں دکان پاٹ، آفس، لجسٹک سرویز و شفا خانے جیسے ادارے 24 گھنٹے کھلے رہیں گے۔ بی جے پی حکومت آنے کے بعد یہ سب سے بڑا انرالا بجٹ کہلایا ہے۔ وزیر مالیات سپن داس گپتا نے اسمبلی میں بجٹ پیش کر کے اعلان کر دیا کہ ریاست میں روزگار اضافے و پیداواری میں ترقیات کو زیادہ اہم مانا گیا ہے۔ اس کی توسیع کے بعد مالیاتی ترقی کا بھی بھرپور امکان ہے۔ انہوں نے پورے اعتماد سے کہا۔ سوموار کو اسمبلی میں وزیر مالیات نے بی جے پی کا بجٹ پیش کر دیا۔ اس بجٹ میں ہر شعبے کی ترقی کے لئے بڑی بڑی باتیں کہی گئی ہیں۔ سماجیاتی منصوبے سے لے کر موضوع تعلیم، صحت عامہ، زراعت و انفرا اسٹرکچر کی ترقیات پر بھی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس بار 4 لاکھ 38 ہزار 775.29 کروڑ روپئے کا بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ اس بجٹ میں ریاستی اسپتالوں کو سپر اسپیشلیٹی بنانے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ عام لوگوں کی تندرستی و صحت کے لئے انشورنس یعنی آیوشمان بھارت جیسے سماجی منصوبے کو بھی قابل عمل بنایا گیا ہے۔ بنگال کی ریڑھ کی ہڈی زراعت کو گردانا جاتا ہے اور زندگی کا دارومدار بھی زراعت سے پیوستہ ہے۔ اب یہ حکومت پیداواری میں تیزی، ٹکنالوجی کو مزید مستحکم کرنے کا بھی ارادہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ایشیا ڈیولپمنٹ بینک فنڈ کی مدد سے 1,353 کروڑ روپئے کے عملی منصوبے کو چالو کیا گیا ہے۔

مڈڈے میل میں مالی اضافہ، پکانے والے بھی خوش، اسکولوں میں سینٹری وینڈنگ مشین کا قیام ہوگا

کولکاتا، 22/جون: بنگال میں نئی حکومت اقتدار میں آتے ہی کئی شعبے میں ترقیات کا وعدہ بجٹ میں کیا گیا۔ خصوصی طور پر اسکولی تعلیم کے معاملے میں ترقیات کو زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ سوموار کو شوبھندو حکومت کا پہلا بجٹ پیش ہوا اور اس کے نتائج بھی سامنے آگئے۔ سرکاری اسکولوں میں مڈڈے میل میں اضافہ کو شروع کر کے اسکولی طالبہ کے آسانی کے لئے سینٹری نیپکن مشین بٹھانے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ وزیر مالیات سپن داس گپتا نے اپنے بجٹ میں کوئی خوش کن اعلانات بھی کر دیئے ہیں اس بجٹ میں دور افتادہ گاؤں میں مرکز کی طرف سے اسکول، آدی واسی کے لئے یونیورسٹی تیار کرنے کا بھی منصوبہ دکھایا گیا ہے۔ سوموار کو وزیر مالیات نے بجٹ کو لے کر ڈیڑھ گھنٹے تک اعلانات کرتے رہے۔ اب تک بچے بچیوں کے مڈڈے میل کے لئے فی کس چھ روپئے مختص تھے۔ اب اسے بڑھا کر 10 روپئے کر دیا گیا ہے۔ کھانا بھی زیادہ مقوی ہوں گے۔ اتنا ہی نہیں مڈڈے تیار کرنے والی خواتین کو بھی اب ماہانہ تنخواہ 1000/- روپئے دیئے جاتے تھے اب 1000 کا اور اضافہ ہوا۔ تا کہ ان کا وقار بھی بنا رہے۔ اس کے علاوہ دکھن چوبیس پرگنہ کے بانکوڑہ،، مالدہ، جھار گرام میں کل 6 عدد کیندر یہ ودیالیہ کھولے جائیں گے اور آدی واسی کے لئے جھار گرام میں 150 کروڑ کے تصرف سے یونیورسٹی تیار ہوگا۔ طالبہ کے لئے کانتھی، کالیا چک، فالتا میں یونیورسٹی کا قیام ہوگا۔

بجٹ میں روزگار کو فروغ، شوبھندو کی تیسری قوت

وزیر مالیات نے ''سنڈیکیٹ'' پر بھی کلی روک لگادی

کولکاتا، 22/جون: بی جے پی حکومت نے اپنا پہلا بجٹ پیش کر دیا، وزیر مالیات سپن داس گپتا کے ذریعہ پیش کردہ بجٹ میں روزی روزگار کے بارے میں بھی خوشخبری رہی، جس کا وعدہ ماقبل الیکشن شوبھندو ادھیکاری نے کر ہی دیا تھا۔ انہوں نے اس بات کی بھی توثیق کر دی تھی کہ اس بار کے بجٹ میں روزی روزگار کی توسیع زیادہ ہوگی اس کے لئے حکومت نے تثلیث اصول کو اپنا لیا ہے۔ جس میں روزگار میں شفافیت، کل کارخانے میں نوکری کی زیادہ گنجائش، نیز خوردہ و میانہ صنعت میں زیادہ فروغ۔ اس کے لئے شوبھندو نے زیادہ قرض و مالی تعاون دینے کا بھی وعدہ کر لیا ہے۔ اتنا ہی بجٹ اجلاس کے اختتام کے بعد ہی ''تثلیثی قوت'' کی بات بھی اٹھ گئی جس کی توثیق شوبھندو نے پہلے ہی کر دی تھی۔ اور یہ بھی جتا دیا کہ سنڈیکیٹ روکنے کے لئے ان کی حکومت ہر موثر اقدامات اٹھائے گی۔ بجٹ میں اس کا تذکرہ بھی تھا۔ بجٹ اجلاس کے اختتام کے بعد ہی وزیر مالیات سپن داس گپتا کے ساتھ شوبھندو نے ایک پریس کانفرنس بھی کیا، وہاں انہوں نے ''تثلیثی قوت'' کی بات سبھوں کو سمجھا دی۔ یہ اصول کام کے بارے میں زیادہ اٹھی ہے۔ جس کے تحت معلم، پروفیسر، پولس اہلکار، جنگلات کے کارکنوں کو بھی زیادہ سے زیادہ روزگار فراہم کیا جائے گا۔ شوبھندو کا یہ بجٹ کئی زاویے سے مبصرین کی نظروں میں اہم مانا جا رہا ہے۔

بجٹ اجلاس کے دوران زبردست دلچسپی دیکھی گئی

وزیر اعلیٰ شبھیند وادھیکاری کی تقریر سبھوں نے سنی

کولکاتا، 22/جون: بی جے پی نے اپنا پہلا بجٹ پیش کر دیا۔ اس بجٹ پر قاعدے سے بحث و مباحثے کے لئے ممتا بنرجی جیسی شخصیت درکار ہے۔ مگر قسمت کی ستم ظریفی دیکھئے بجٹ کے پیش ہو جانے کے بعد بھی کئی گھنٹے تک ترنمول کی سپریمو گم صم رہیں۔ کیا یہ ممتا ہے جو اتنی چپ چاپ یہ تو عجب ہو گیا۔ مگر ان کے بجائے بجٹ مذاکرے میں سب سے پہلے جس نے آواز اٹھائی وہ تھے ''اصل ترنمول'' پارٹی کے لیڈر ریتو برت بندو پادھیائے۔ انہوں نے ثابت کر دیا کہ وہی اب اپوزیشن لیڈر ہیں اب بجٹ کو لے کر یہی لیڈران اس پر بحث و مباحثے کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ ثابت کر دیا کہ اس بجٹ میں عام لوگوں کا کتنا فائدہ، کتنا اصول کے خلاف ہے۔ اس پر اپوزیشن نے اپنی رائے دی گزشتہ بجٹ میں بھی ممتا کو لے کر اپوزیشن اس پر واویلہ مچایا تھا جس میں شوبھندو ادھیکاری کی آواز اونچی تھی۔ اور اس بار کے بجٹ میں شوبھندو حکومت کے خلاف جو بحث کرتے وہ ممتا کے پسندیدہ شوبھن دیب چٹو پادھیائے تھے۔ مگر سیاسی دھمال کے خلاف جو بحث کرتے وہ حق اپوزیشن کے ''اصل ترنمول'' لیڈر ریتو برت بندو پادھیائے نے نبھایا۔ ممتا انتشار کی شکار ہوئیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ۲۳ جون ۲۰۲۶ء

جب تک لبنان پر اسرائیلی حملے جاری رہیں گے، امن معاہدہ ممکن نہیں

اس وقت ساری دنیا کو صرف ایک مسئلے سے دلچسپی ہے اور وہ ہے امریکہ اور ایران کے درمیان امن سمجھوتہ لیکن صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو امریکہ کو اس "امن معاہدہ" سے رتی برابر دلچسپی نہیں ہے بلکہ اس کی ساری دلچسپی آبنائے ہرمز کو کھول دینے پر ہے جہاں سے صرف امریکہ اور اسرائیل کی سربراہی میں تیل اور توانائی سے بھرے بیرلوں کو کونٹینروں میں ایران سے باہر لے جایا جائے اور پھر اسی تیل اور توانائی کو امریکہ اپنے طور پر دوسرے ملکوں بشمول انڈیا، اسپین، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افریقی ملکوں کو اپنی قیمتوں میں فروخت کر سکے، امریکہ کے یہ کوئی اہم مسئلہ نہیں ہے کہ ایران کے ساتھ اس کے تعلقات دوستانہ رہیں یا نہ رہیں اور جہاں تک امریکہ کی بات کریں تو اس کے پاس ایسے ایسے خطرناک ہتھیار، بم، کیمکل بم، جوہری بم جیسے خطرناک ہتھیاروں کی بھرمار ہے کہ وہ صرف ایک دن میں ایران کو تہہ و بالا کر سکتا ہے اور ٹرمپ جیسے دماغی فتور رکھنے والے کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ اس کے کسی غیر انسانی اقدامات سے عالمی کورٹ آف جسٹس کو اپنی توجہ مرکوز کرنی پڑے لیکن ایسے کسی عدالت کے جج کو بھی ٹرمپ خاطر میں لانے والے نہیں کیونکہ وہ خود کو ساری دنیا کے چودھری تصور کرتے ہیں اور جہاں تک اسرائیل کا سوال اٹھتا ہے، جس کے بارے میں یہ کہا جا رہا ہے کہ اس نے امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدہ کو سبوتاژ کیا اور لبنان میں خونریز حملے کر کے درجنوں بلند و بالا عمارتوں کو تہہ و بالا کیا اور درجنوں کو شہید کیا اور اسرائیل کی اس حرکت کے خلاف ایران نے امریکہ کے ساتھ سوئٹزر لینڈ میں ہونے والے امن معاہدہ پر دستخط کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی اور امریکہ نے ایک مرتبہ پھر سے ایران کو گیدڑ بھبکیاں دینا شروع کر دیا اور اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایران نے دوبارہ آبنائے ہرمز کو بند کر دیا۔ دوسری طرف امریکہ اور ایران کے درمیان مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے لئے مذاکرات کا نیا دور پھر سے سوئٹزر لینڈ میں شروع ہوا ہے جس میں ایک ثالثی کے طور پر پاکستان بھی شامل ہے۔ اس امن معاہدہ مذاکرات میں مفاہمت کے دوران امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی وفد کے بعد پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف بھی مذاکراتی مقام بورگن اسٹاک پہنچ کر ابتدائی بات چیت میں شریک ہو چکے ہیں۔ اتوار کی صبح کو فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر بھی سوئٹزر لینڈ پہنچے ہیں۔ اس موقع پر پاکستانی وزارت خارجہ کی طرف سے کہا گیا کہ پاکستان، امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی حمایت جاری رکھے گا۔ اس سلسلے میں شہباز شریف کو بہت زیادہ سرگرم دیکھا گیا جو امن مذاکرات میں شامل تمام لوگوں کی آراء اپنا خیال ظاہر کرتے ہوئے ان سبھوں پر زور دے رہے ہیں کہ اس مرتبہ مذاکرات کو حتمی شکل دی جائے۔ ویسے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے مذاکرات میں شامل ہونے سے پہلے امریکی میڈیا کو بتایا کہ انہیں امید ہے کہ جوہری پروگرام اور لبنان میں جنگ بندی کے حوالے سے اہم پیشرفت ہوں گے کیونکہ یہی مذاکرات کے دو بنیادی نکات ہیں۔ اسی اثناء ایران نے امن مذاکرات کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں دریادلی کا ثبوت دیتے ہوئے جوہری (نیوکلیائی) ہتھیار نہ بنانے کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ایران کسی بھی مرحلے میں جوہری ہتھیار حاصل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان جاری مذاکرات اور مفاہمت کے عمل کا حصہ ہے اور ایران کا موقف اس معاملے میں واضح اور مستقل ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا۔ ایران اور امریکہ کے درمیان امن معاہدہ کا پہلا نکتہ یہی تھا کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے ارادے سے باز آ جائے، لہٰذا پہلا مسئلہ تو طے پا گیا اور اب اسرائیل جو مسلسل لبنان پر بمباری کر رہا ہے اس کی اس ذلیل اور غیر انسانی فعل کو روکنے کے لئے امریکہ اگر مُکر جاتا ہے تو اس پر کسی کو بھی حیرت نہیں ہوگی کیونکہ اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ امریکہ اور اس کا صدر ٹرمپ دوغلی ذہنیت رکھتے ہیں اور اگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو دشمن انسانیت کہا جائے تو ٹرمپ کو ابلیس اعظم کا خطاب دیا جا سکتا ہے۔ ابھی ایران اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات کو سبوتاژ کرنے میں اسرائیل نے لبنان پر حملہ کیا اور امن معاہدہ ہوتے ہوتے رہ گیا، کیا نیتن یاہو کی یہ اوقات ہے کہ وہ امریکہ کو لات مارے یا اسے گھٹنے کے بل جھکنے پر مجبور کرے، لیکن ایسا تو ہوا ہے اور اسرائیل نے امریکی صدر کو نہ تو گھر کا نہ گھاٹ کا چھوڑا ہے کیونکہ نیتن یاہو بھی ٹرمپ کے مزاج اور اس کی الٹی کھوپڑی کے انداز کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہے اور اسی وجہ سے وہ ٹرمپ سے کھلواڑ کر رہا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ٹرمپ ذہنی طور پر یہودی نواز ہے اور وہ کبھی بھی اسرائیل کے خلاف قدم اٹھا نہیں سکتا۔ (خ الف ف)

مرزا مظہر جانِ جاناں: حیات و خدمات کے آئینے میں

ازقلم: مدلاج کے ٹی
دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

برصغیر کی اسلامی تاریخ میں بعض ایسی شخصیات پیدا ہوئیں جنہوں نے اپنے علم، عمل، روحانیت اور اخلاص کے ذریعے نہ صرف اپنے زمانے کو متاثر کیا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ہدایت و رہنمائی کے چراغ روشن کیے۔ ان بزرگ ہستیوں میں حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ کا نام نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ آپ اٹھارہویں صدی کے ان جلیل القدر علماء اور صوفیائے کرام میں شامل ہیں جنہوں نے ایک ایسے دور میں دینِ اسلام کی خدمت انجام دی جب ہندوستان سیاسی بے یقینی، فکری انتشار اور سماجی بحرانوں سے دوچار تھا۔ مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہو چکا تھا، نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے حملوں نے معاشرے کو شدید متاثر کیا تھا، جبکہ دینی اور اخلاقی سطح پر بھی امت مختلف چیلنجوں کا سامنا کر رہی تھی۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسی شخصیات کو پیدا فرمایا جو علم و عرفان، حکمت و بصیرت اور روحانیت و اخلاص کے ذریعے امت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکیں۔ مرزا مظہر جانِ جاناں رحم؟ اللہ علیہ انہی عظیم ہستیوں میں سے ایک تھے۔

آپ کی شخصیت علم و عمل، شریعت و طریقت، عشق و معرفت اور دعوت و اصلاح کا حسین امتزاج تھی۔ آپ ایک طرف بلند پایہ عالم، صاحبِ قلم ادیب اور فارسی کے ممتاز شاعر تھے تو دوسری طرف سلسلہ؟ نقشبندیہ مجددیہ کے عظیم شیخ، مرشد اور مصلحِ امت بھی تھے۔ آپ کی زندگی کا ہر پہلو دینِ اسلام کی خدمت، امت کی اصلاح اور محبتِ رسول اکرم ? کے فروغ سے عبارت نظر آتا ہے۔ آپ کے مکتوبات، ارشادات اور عملی زندگی آج بھی اہلِ علم اور سالکانِ راہِ حق کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔

ولادت اور خاندانی پس منظر: حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ 1111ھ بمطابق 1699ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل نام مرزا محمد جانِ جاناں تھا جبکہ "مظہر" آپ کا شعری تخلص تھا۔ بعد میں یہی نام آپ کی شناخت بن گیا۔ آپ ایک معزز اور باوقار مغل خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے آباء ؁ واجداد علمی اور سماجی اعتبار سے نمایاں مقام رکھتے تھے اور خاندان میں دینی اقدار اور علمی روایت موجود تھی۔ دہلی اس زمانے میں برصغیر کا علمی، تہذیبی اور سیاسی مرکز تھا۔ یہاں علماء ؁، صوفیہ، محدثین اور ادباء ؁ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس علمی ماحول نے مرزا مظہر جانِ جاناں رحم؟ اللہ علیہ کی شخصیت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ بچپن ہی سے آپ میں غیر معمولی ذہانت، سنجیدگی اور دینی رجحان پایا جاتا تھا۔ آپ عام بچوں کی طرح کھیل کود میں زیادہ وقت صرف کرنے کے بجائے مطالعہ، عبادت اور اہلِ علم کی صحبت کو پسند کرتے تھے۔

تعلیم اور علمی تربیت: مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم دہلی کے ممتاز علماء ؁ سے حاصل کی۔ کم عمری ہی میں قرآنِ کریم حفظ کیا اور عربی و فارسی زبانوں پر عبور حاصل کر لیا۔ اس کے بعد آپ نے تفسیر، حدیث، فقہ، اصولِ فقہ، منطق، فلسفہ اور علمِ کلام جیسے علوم میں مہارت حاصل کی۔ آپ کی علمی زندگی کا ایک نمایاں پہلو یہ تھا کہ آپ نے صرف ظاہری علوم پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ان علوم کی روح اور مقصد کو بھی سمجھنے کی کوشش کی۔ آپ کے نزدیک علم محض معلومات کا ذخیرہ نہیں بلکہ انسان کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی علمی شخصیت میں وسعتِ نظر، اعتدال اور گہرائی نمایاں نظر آتی ہے۔

اساتذہ اور معاصر علماء آپ کی ذہانت اور فہم و فراست سے متاثر تھے۔ آپ جلد ہی اپنے دور کے ممتاز اہلِ علم میں شمار ہونے لگے۔ علمی مجالس میں آپ کی رائے کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا اور مختلف دینی مسائل میں آپ سے رہنمائی حاصل کی جاتی تھی۔

روحانی تربیت اور سلسلہ نقشبندیہ: ظاہری علوم میں مہارت حاصل کرنے کے بعد آپ کی توجہ باطنی اصلاح اور روحانی ترقی کی طرف مبذول ہوئی۔ آپ اس حقیقت سے آگاہ تھے کہ شریعت اور طریقت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ اسی جذبے کے تحت آپ نے سلسلہ؟ نقشبندیہ مجددیہ کے مشائخ کی صحبت اختیار کی۔ آپ کو حضرت شاہ محمد افضل سیالکوٹی رحم؟ اللہ علیہ کی بیعت و تربیت نصیب ہوئی۔ مرشد کی نگرانی میں آپ نے ذکر، فکر، مراقبہ، مجاہدہ اور ریاضت کے مختلف مراحل طے کیے۔ مسلسل محنت، عبادت اور روحانی مشقتوں کے نتیجے میں آپ نے سلوک و معرفت کی بلند منازل حاصل کیں۔

سلسلہ نقشبندیہ کی خصوصیت شریعت کی پابندی اور ذکرِ خفی ہے۔ مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ نے ان اصولوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا۔ آپ فرماتے تھے کہ جو تصوف شریعت سے جدا ہو جائے وہ حقیقی تصوف نہیں رہتا۔ اسی لیے آپ کی پوری روحانی فکر قرآن و سنت کی پیروی پر قائم تھی۔ خانقاہی خدمات اور تربیتِ مریدین: روحانی کمالات حاصل کرنے کے بعد آپ کو خلافت و اجازت عطا کی گئی۔ اس کے بعد آپ کی خانقاہ

طالبانِ حق اور سالکانِ راہِ سلوک کا مرکز بن گئی۔ دور دراز علاقوں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور روحانی فیض حاصل کرتے تھے۔

آپ کی تربیت کا انداز نہایت معتدل اور حکیمانہ تھا۔ آپ مریدین کو صرف اذکار و وظائف نہیں سکھاتے تھے بلکہ ان کے عقائد، اخلاق، معاملات اور عملی زندگی کی بھی اصلاح فرماتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ حقیقی ولایت کا معیار کرامات نہیں بلکہ شریعت کی پابندی اور حسنِ اخلاق ہے۔ آپ کے مریدین میں علماء ؁، طلبہ، تاجر، حکمران اور عام لوگ شامل تھے۔ ہر شخص آپ کی صحبت سے اپنی استعداد کے مطابق فائدہ حاصل کرتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا روحانی اثر ایک وسیع علاقے تک پھیل گیا۔

علمی و تدریسی خدمات: مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ نے تدریس اور علمی رہنمائی کے میدان میں بھی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی مجالس میں مختلف علوم کے مباحث ہوتے تھے اور طلبہ و علماء آپ سے علمی استفادہ کرتے تھے۔ آپ قرآن، حدیث، فقہ، عقائد اور تصوف کے مسائل پر گفتگو فرماتے اور پیچیدہ مسائل کو نہایت آسان انداز میں سمجھاتے تھے۔ آپ کی علمی بصیرت اور فکری گہرائی نے آپ کو اپنے دور کے ممتاز علماء کی صف میں شامل کر دیا تھا۔ آپ نے علم کو عمل کے ساتھ جوڑنے پر زور دیا۔ آپ کے نزدیک ایسا علم جو انسان کے کردار میں تبدیلی پیدا نہ کرے، اپنی حقیقی روح سے محروم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی تعلیمات میں علمی تحقیق کے ساتھ عملی اصلاح کا عنصر بھی نمایاں نظر آتا ہے۔

مکتوبات اور تصنیفی خدمات: مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی علمی میراث میں ان کے مکتوبات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ آپ نے اپنے مریدین، خلفاء اور اہلِ تعلق کو جو خطوط تحریر فرمائے وہ بعد میں ایک قیمتی علمی و روحانی سرمایہ کی صورت میں محفوظ ہو گئے۔

ان مکتوبات میں تصوف، عقائد، اخلاق، اصلاحِ نفس، ذکر و فکر، محبتِ الٰہی اور اتباعِ سنت کے موضوعات پر نہایت گہری گفتگو ملتی ہے۔ آپ نے ان خطوط کے ذریعے نہ صرف روحانی رہنمائی کی بلکہ مختلف علمی اور فکری مسائل کی وضاحت بھی فرمائی۔ آپ کے مکتوبات کی زبان سادہ، مؤثر اور دلنشین ہے۔ ان میں علمی گہرائی کے ساتھ روحانی تاثیر بھی موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی اہلِ علم اور اہلِ تصوف ان مکتوبات سے استفادہ کرتے ہیں۔

شاعری اور ادبی مقام: مرزا مظہر جانِ جاناں رحم؟ اللہ علیہ فارسی زبان کے ممتاز شاعر بھی تھے۔ آپ کا تخلص "مظہر" تھا۔ آپ کی شاعری میں عشقِ الٰہی، محبتِ رسول ?، معرفت، اخلاق اور روحانی تجربات کا حسین اظہار ملتا ہے۔

آپ کے اشعار تصنع اور بناوٹ سے پاک ہیں۔ ان میں ایک عارفِ کامل کے قلبی احساسات اور روحانی مشاہدات کی جھلک نظر آتی ہے۔ آپ نے شاعری کو محض تفریح یا ادبی اظہار کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے اصلاحِ باطن اور دعوتِ حق کا وسیلہ بنایا۔ فارسی ادب میں آپ کا مقام نہایت بلند سمجھا جاتا ہے اور اہلِ ادب آپ کو صوفیانہ شاعری کے اہم نمائندوں میں شمار کرتے ہیں۔

اصلاحِ امت اور دعوتی کردار: مرزا مظہر جانِ جاناں رحم؟ اللہ علیہ کی زندگی کا ایک اہم مقصد امت کی اصلاح تھا۔ آپ نے لوگوں کو قرآن و سنت کی طرف بلایا اور اخلاقی و روحانی بیماریوں سے نجات دلانے کی کوشش کی۔ آپ تکبر، حسد، ریاکاری، دنیا پرستی اور اخلاقی خرابیوں کے خلاف مسلسل جدوجہد کرتے رہے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب تک انسان اپنے باطن کی اصلاح نہیں کرتا، اس وقت تک وہ حقیقی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ آپ کی دعوت کا مرکز محبت، حکمت اور خیر خواہی تھا۔ آپ لوگوں کی اصلاح سختی یا نفرت کے ذریعے نہیں بلکہ محبت اور شفقت کے ذریعے کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ مختلف طبقات کے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔

عشقِ رسول ؐ اور اہلِ سنت کی نمائندگی: مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی پوری زندگی عشقِ رسول اکرم ؐ سے سرشار تھی۔ آپ کے مکتوبات، اشعار اور ارشادات میں محبتِ رسول کا جذبہ نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ آپ حضور اکرم ? کی سنت کی پیروی کو نجات کا سب سے بڑا ذریعہ قرار دیتے تھے۔ آپ اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کے مضبوط علمبردار تھے اور اپنے مریدین کو صحیح عقائد اختیار کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ آپ کی تعلیمات میں عقیدے کی پختگی، سنت کی پیروی اور اولیائے کرام کی محبت نمایاں طور پر دکھائی دیتی ہے۔ شہادت اور وصال: مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کا آخری باب بھی ان کی عظمت اور حق گوئی کی روشن دلیل ہے۔ آپ نے ہمیشہ حق بات کہی اور دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات کو بیان کیا۔ اسی حق گوئی کی وجہ سے بعض لوگ آپ سے ناراض بھی تھے۔ 1195ھ بمطابق 1781ء میں ایک گمراہ شخص نے آپ پر حملہ کیا۔ آپ شدید زخمی ہو گئے لیکن صبر و رضا کے ساتھ اس آزمائش کو برداشت کیا۔ چند دن تک زخموں کی تکلیف برداشت کرنے کے بعد آپ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

آپ کے وصال کی خبر پورے دہلی میں غم و اندوہ کے ساتھ سنی گئی۔ علماء، صوفیہ، عوام اور خواص سب نے آپ کی وفات کو ایک عظیم نقصان قرار دیا۔ آپ کو دہلی میں سپردِ خاک کیا گیا اور آج بھی آپ کا مزار عقیدت مندوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ اثرات و خدمات کا تاریخی جائزہ: مرزا مظہر جانِ جاناں رحم اللہ علیہ کی خدمات ان کی زندگی تک محدود نہیں رہیں بلکہ آپ کے وصال کے بعد بھی ان کا فیض جاری رہا۔ آپ کے خلفاء ؁، مریدین اور شاگردوں نے آپ کی تعلیمات کو پورے برصغیر میں پھیلایا۔

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی روایت کو مضبوط بنانے میں آپ کا کردار نہایت اہم ہے۔ آپ کے مکتوبات، ارشادات اور عملی نمونے نے بعد کے علماء اور مشائخ پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ آپ نے علم و عمل، شریعت و طریقت اور محبت و اعتدال کا جو راستہ دکھایا وہ آج بھی دینی اور روحانی زندگی کے لیے ایک مثالی نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کی شخصیت اس حقیقت کی زندہ مثال ہے کہ ایک مخلص عالم اور صوفی اپنے کردار، علم اور اخلاص کے ذریعے صدیوں تک انسانوں کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کی اسلامی تاریخ کی ان عظیم شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے علم، تصوف، دعوت، اصلاح اور ادب کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی زندگی شریعت کی پابندی، عشقِ رسول ؐ، اصلاحِ امت اور خدمتِ دین کا روشن نمونہ تھی۔ آپ نے اپنے علم، قلم، خانقاہ، مکتوبات اور عملی کردار کے ذریعے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو متاثر کیا۔ آج جب امتِ مسلمہ مختلف فکری، اخلاقی اور روحانی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے تو مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پہلے سے زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔ ان کی حیات و خدمات ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ علم کے ساتھ عمل، روحانیت کے ساتھ شریعت، اور محبت کے ساتھ اخلاص کو اختیار کیے بغیر حقیقی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یہی وہ پیغام ہے جو مرزا مظہر جانِ جاناں رحم؟ اللہ علیہ کی زندگی کو ہر دور کے مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ بناتا ہے۔

ہیٹ ویوز اور اوزون: ہندوستان میں دل اور پھیپھڑوں کی بیماریوں سے بڑھتی ہوئی اموات کا سنگین بحران

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

موسمیاتی تبدیلی اکیسویں صدی کا سب سے بڑا عالمی چیلنج بن چکی ہے۔ دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت، شدید موسمی واقعات، خشک سالی، سیلاب اور گرمی کی لہروں نے انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کیا ہے۔ ہندوستان جو دنیا کی سب سے بڑی آبادی والے ممالک میں شامل ہے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا سامنا کرنے والے ممالک کی صفِ اول میں کھڑا ہے۔ حالیہ برسوں میں ملک کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کی لہروں کی تعداد، شدت اور دورانیہ میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فضائی آلودگی، خصوصاً سطحی اوزون ایک خاموش مگر مہلک خطرے کے طور پر ابھر رہی ہے۔

12 جون کو نیچر پورٹ فولیو کے جریدے 'این پی جے کلین ائر' میں شائع ہونے والی ایک جائزہ تحقیق نے ایک نہایت اہم اور تشویشناک حقیقت کو اجاگر کیا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق ہندوستان میں گرمی کی لہروں کے دوران سطحی اوزون کی مقدار خطرناک حد تک بڑھ جاتی ہے، جس کے نتیجے میں دل اور پھیپھڑوں کی بیماریوں سے ہونے والی اموات میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ مطالعے کے مطابق 2024 کے دوران ہیٹ ویو کے دنوں میں تقریباً 830 اضافی اموات ریکارڈ ہوئیں، جن کا تعلق گرمی اور اوزون کے مشترکہ اثرات سے تھا۔

یہ تحقیق اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی اور فضائی آلودگی الگ الگ مسائل نہیں بلکہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بحران ہیں جو انسانی صحت کے لیے دوہرا خطرہ پیدا کر رہے ہیں۔

عام طور پر جب اوزون کا ذکر ہوتا ہے تو لوگوں کے ذہن میں فضا کی بالائی تہہ میں موجود اوزون کی حفاظتی پرت آتی ہے، جو سورج کی نقصان دہ بالائے بنفشی شعاعوں کو زمین تک پہنچنے سے روکتی ہے۔ تاہم سطحی اوزون اس سے بالکل مختلف ہے۔

سطحی اوزون ایک ثانوی فضائی آلودگی ہے جو براہ راست خارج نہیں ہوتی بلکہ مختلف آلودہ گیسوں کے باہمی کیمیائی تعامل سے بنتی ہے۔ گاڑیوں، صنعتی کارخانوں، بجلی گھروں اور دیگر ذرائع سے خارج ہونے والے نائٹروجن آکسائیڈز اور غیر مستحکم نامیاتی مرکبات سورج کی روشنی اور زیادہ درجہ حرارت کی موجودگی میں اوزون پیدا کرتے ہیں۔

اسی وجہ سے گرم اور دھوپ والے دنوں میں اوزون کی سطح زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جب گرمی کی لہریں آتی ہیں تو درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ اوزون کی تشکیل کے عمل کو مزید تیز کر دیتا ہے۔

تحقیق کے مطابق شمالی ہندوستان میں گرمی کی لہروں کے دوران اوزون کی سطح 85 سے 110 مائیکروگرام فی مکعب میٹر تک پہنچ جاتی ہے، جبکہ عالمی ادارہ صحت کی محفوظ حد 100 مائیکروگرام فی مکعب میٹر مقرر کی گئی ہے۔

یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ہیٹ ویو کے دوران اوزون کی مقدار محفوظ سطح سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گرمی کی لہر ختم ہونے کے تقریباً تین سے چار دن بعد اوزون کی سطح دوبارہ کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ شدید گرمی اوزون کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

ہندوستان کے شمالی علاقوں خصوصاً دہلی، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش اور راجستھان میں گرمی کی شدت زیادہ ہونے کے باعث اوزون کی سطح بھی زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ تاہم مطالعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ملک کا کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں اوزون کی سطح عالمی ادارہ صحت کی سفارش کردہ حد سے نیچے رہی ہو۔

سطحی اوزون کو دنیا کے خطرناک ترین فضائی آلودگی پھیلانے والے عناصر میں شمار کیا جاتا ہے۔ جب انسان آلودہ ہوا میں سانس لیتا ہے تو اوزون براہ راست پھیپھڑوں اور نظامِ تنفس کو متاثر کرتی ہے۔

اس کے فوری اثرات میں شامل ہیں: سانس لینے میں دشواری، کھانسی اور گلے میں جلن، سینے میں درد، دمہ کی شدت میں اضافہ اور پھیپھڑوں کی کارکردگی میں کمی

تاہم اس کے طویل مدتی اثرات کہیں زیادہ خطرناک ہیں۔ مسلسل اوزون کی نمائش دل کی بیماریوں، فالج، دائمی پھیپھڑوں کی بیماریوں اور قبل از وقت اموات کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے۔ تحقیق سے واضح ہوا ہے کہ اوزون صرف پھیپھڑوں ہی نہیں بلکہ قلبی نظام کو بھی متاثر کرتی ہے۔ یہ خون کی نالیوں میں سوزش پیدا کرتی ہے، جس سے دل پر اضافی دباؤ پڑتا ہے اور دل کے دورے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

اسکیمک دل کی بیماری (Ischemic Heart Disease) دنیا بھر میں اموات کی سب سے بڑی وجوہات میں سے ایک ہے۔ یہ بیماری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دل کو خون فراہم کرنے والی شریانیں تنگ یا بند ہو جاتی ہیں۔

مطالعے کے مطابق 2024 میں ہیٹ ویو کے دوران اوزون کے بڑھنے سے تقریباً 26,500 اموات اسکیمک دل کی بیماری اور سی او پی ڈی سے منسلک پائی گئیں۔ ان میں سے تقریباً 490 اضافی اموات صرف دل کی بیماریوں کے سبب واقع ہوئیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گرمی اور فضائی آلودگی کا امتزاج دل کے مریضوں کے لیے نہایت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ بزرگ افراد، ہائی بلڈ پریشر کے مریض، ذیابیطس کے شکار افراد اور پہلے سے دل کے امراض میں مبتلا لوگ اس خطرے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

دائمی رکاوٹ پلمونری بیماری (Chronic Obstructive Pulmonary Disease (COPD) ایک سنگین بیماری ہے، جس میں پھیپھڑوں کی ہوا کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور مریض کو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ اوزون پھیپھڑوں میں سوزش پیدا کرتی ہے اور سی او پی ڈی کے مریضوں کی حالت مزید خراب کر دیتی ہے۔ تحقیق کے مطابق گرمی کی لہروں کے دوران سی او پی ڈی سے متعلق تقریباً 342 اضافی اموات ریکارڈ کی گئیں۔ یہ اعداد و شمار اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں کہ فضائی آلودگی صرف ایک ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنگین صحت عامہ کا بحران ہے۔

گرمی کی لہروں میں اضافہ محض اتفاق نہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلی کا براہ راست نتیجہ ہے۔ عالمی سطح پر درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے شدید گرمی کے واقعات زیادہ بار اور زیادہ شدت کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں۔ ہندوستان میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران گرمی کی لہروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ایسے حالات اوزون کی تشکیل کے لیے مثالی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یعنی ایک طرف موسمیاتی تبدیلی درجہ حرارت بڑھا رہی ہے اور دوسری طرف یہی درجہ حرارت فضائی آلودگی کو مزید مہلک بنا رہا ہے۔ اس طرح دونوں عوامل مل کر انسانی صحت پر تباہ کن اثرات مرتب کر رہے ہیں۔

بڑے شہروں میں صورتحال نسبتاً زیادہ تشویشناک ہے۔ دہلی، ممبئی، کولکاتا، چنئی، بنگلورو اور حیدرآباد جیسے شہروں میں گاڑیوں کی بڑھتی تعداد، صنعتی سرگرمیاں اور شہری پھیلاؤ فضائی آلودگی کو بڑھا رہے ہیں۔ شہری علاقوں میں "اربن ہیٹ آئی لینڈ" کا اثر بھی پایا جاتا ہے، جس کے تحت کنکریٹ کی عمارتیں اور سڑکیں گرمی کو جذب کر کے درجہ حرارت کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ نتیجتاً اوزون کی تشکیل میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسی لیے شہری آبادیوں کو دوہرے خطرے کا سامنا ہے: شدید گرمی اور بلند اوزون۔

ہیٹ ویوز اور اوزون کی بڑھتی ہوئی سطح صرف صحت ہی کو متاثر نہیں کرتیں بلکہ ان کے وسیع معاشی اثرات بھی ہوتے ہیں۔ ہسپتالوں پر دباؤ بڑھتا ہے، صحت کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے، مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے، معیشت کو اربوں روپے کا نقصان پہنچتا ہے اور کم آمدنی والے طبقات سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

غریب خاندان اکثر ایئر کنڈیشنگ، صاف رہائش اور معیاری طبی سہولیات سے محروم ہوتے ہیں، اس لیے وہ ان خطرات کا زیادہ شکار بنتے ہیں۔

اس بحران سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ سب سے پہلے فضائی آلودگی کے بنیادی ذرائع کو کم کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے: گاڑیوں سے خارج ہونے والے دھوئیں میں کمی لائی جائے، صاف توانائی کے ذرائع کو فروغ دیا جائے، صنعتی اخراج پر سخت نگرانی کی جائے، قابلِ تجدید توانائی میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور شہری منصوبہ بندی میں سبز علاقوں کا اضافہ کیا جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہیٹ ایکشن پلانز کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ شدید گرمی کے دوران حساس آبادیوں کو بروقت تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

'این پی جے کلین ائر' میں شائع ہونے والی یہ تحقیق ہندوستان میں موسمیاتی تبدیلی اور فضائی آلودگی کے باہمی تعلق کو سمجھنے میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ مطالعہ واضح کرتا ہے کہ گرمی کی لہریں صرف براہ راست گرمی سے متعلق بیماریوں کا باعث نہیں بنتیں بلکہ اوزون کی سطح میں اضافے کے ذریعے دل اور پھیپھڑوں کی بیماریوں سے اموات میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔

2024 کے دوران تقریباً 830 اضافی اموات کا تخمینہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہیٹ ویوز اور اوزون کا امتزاج ایک خاموش مگر سنگین عوامی صحت کا بحران بن چکا ہے۔ مزید برآں، اوزون سے منسلک تقریباً 26,500 اموات اس مسئلے کی وسعت کو ظاہر کرتی ہیں۔

اگر بروقت اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو موسمیاتی تبدیلی کے باعث بڑھتی ہوئی گرمی کی لہریں مستقبل میں مزید جانیں لے سکتی ہیں۔ لہٰذا حکومت، سائنسی اداروں، صحت ماہرین اور عوام کو مشترکہ طور پر ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جو نہ صرف فضائی آلودگی کو کم کریں بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے مقابلے کے لیے معاشرے کو زیادہ مضبوط اور محفوظ بنائیں۔ یہی راستہ انسانی صحت، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے

☆☆☆

شلپنچال میں 12 واں یوگا ڈے جوش وخروش سے منایا گیا

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے 21 جون 2026 کو یوگا کا 12 واں بین الاقوامی دن (IDY) 2026 منایا جس کے تحت ریلوے کے مختلف اداروں، تربیتی اداروں اور تعلیمی اداروں میں 'یوگا برائے صحت مند عمر' کے موضوع کے تحت مشترکہ یوگا پروٹوکول پروگرام منعقد کیے گئے۔ یہ پروگرام ریلوے بورڈ کی ہدایات اور آیوش کی وزارت، حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق منظم یوگا مشق کے ذریعے جسمانی تندرستی، ذہنی صحت اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کی ملک گیر پہل کے ایک حصے کے طور پر منعقد کیے گئے تھے۔ مرکزی پروگرام کا افتتاح شری سنگرا موریہ، ڈویژنل ریلوے مینیجر، آسنسول اور پروین کمار پریم نے وویکانند سنستھان، آسنسول میں کیا۔

یہ تقریب ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر، آسنسول کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر برانچ افسران، ریلوے ملازمین، ایسٹرن ریلوے ویمن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ممبران اور دیگر شرکاء نے شرکت کی۔ سرٹیفائیڈ یوگا انسٹرکٹرز نے عام یوگا پروٹوکول کے مطابق مختلف یوگا آسن، سانس لینے کی مشقیں، اور مراقبہ کے سیشنز کا انعقاد کیا۔ تقریب کے کامیاب انعقاد میں ان کے تعاون پر اساتذہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سنگھا موریا نے انسٹی ٹیوٹ کیمپس میں درخت لگانے کی مہم کی قیادت بھی کی، جس میں ماحولیاتی ذمہ داری اور پائیدار طرز زندگی کا پیغام پھیلایا گیا۔ اسی طرح کے یوگا سیشن چتارنجن انسٹی ٹیوٹ، انڈال میں منعقد کیے گئے تھے۔ ٹیگور انسٹی ٹیوٹ، سیتارام پور؛ اور لال بہادر شاستری انسٹی ٹیوٹ، مدھو پور میں بھی سیشن منعقد کیے گئے، اور ان میں ریلوے ملازمین، ان کے خاندان کے افراد، انسٹی ٹیوٹ کے نمائندوں اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکاروں نے سرگرمی سے حصہ لیا۔ سیشنز کا مقصد باقاعدہ یوگا پریکٹس کے ذریعے جسمانی تندرستی، ذہنی صحت اور مجموعی تندرستی کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع کی مناسبت سے، جموڑیہ کے علاقے میں ایک عظیم یوگا فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا، جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور یوگا اور پرانایام کی مشق کی۔ یہ تقریب شری پور کے مندر کے میدان میں منعقد ہوئی جس میں بچوں، نوجوانوں، خواتین اور بزرگ شہریوں نے جوش وخروش سے حصہ لیا پروگرام کا مقصد لوگوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا اور یوگا کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز حب الوطنی اور روحانی شعور سے لبریز ماحول میں ہوا۔ یوگا انسٹرکٹرز نے مختلف یوگا آسنوں، پرانایام اور مراقبہ کی تکنیکوں کے ذریعے شرکاء کی رہنمائی کی، جیسا کہ آیوش کی وزارت کے ذریعہ ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر یوگا مشق کی سائنسی اہمیت اور صحت کے فوائد کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ برن پور بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر، مختلف تنظیموں نے اتوار کو آسنسول اور برن پور علاقوں میں یوگا کیمپ اور صحت سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ طلباء، نوجوانوں، خواتین، بزرگ شہریوں اور سماجی تنظیموں کے اراکین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی، یوگا کی اہمیت کو اجاگر کیا، اور باقاعدگی سے یوگا کرنے کا عہد کیا۔ برن پور کے نیوٹاؤن میں سی آئی اے ای ایس ایف کیمپ کے قریب بائی پاس روڈ پر واقع ہیلتھ اینڈ فٹنس سنٹر کی جانب سے ایک خصوصی یوگا پروگرام کا انعقاد کیا گیا، پروگرام کے دوران خاص طور پر بزرگ شہریوں کے لیے یوگا آسن، پرانایام اور مراقبہ کے سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ شرکاء نے جوش وخروش سے یوگا کی مشق کی اور صحت مند اور فعال زندگی گزارنے کا عہد کیا۔ انسٹرکٹرز نے وضاحت کی کہ باقاعدہ یوگا ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، جوڑوں کے درد اور تناؤ جیسے مسائل کو سنبھالنے میں مدد کرتا ہے انٹرنیشنل یوگا ڈے کے موقع پر سماجی تنظیم چپل کی جانب سے اتوار کو راہالین میں واقع میونسپل پارک میں خصوصی یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں تنظیم کے عہدیداران، اراکین، سماجی کارکنان اور مقامی شہریوں نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد یوگا کے بارے میں عوامی شعور کو بڑھانا اور لوگوں کو صحت مند اور متوازن طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ یوگا کیمپ کا آغاز اجتماعی پراتھنا اور مراقبہ کے سیشن سے ہوا اس کے بعد، شرکاء نے اساتذہ کی رہنمائی میں مختلف یوگا آسن، پرانایام، اور مراقبہ کی تکنیکوں کی مشق کی۔ حاضرین نے نظم وضبط اور جوش وجذبے کے ساتھ یوگا کی مشق کرکے صحت سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر شخص باقاعدگی سے یوگا کرے اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو نہ صرف ان کی ذاتی صحت بہتر ہوگی بلکہ معاشرہ بھی صحت مند، زیادہ مثبت اور توانا ہو جائے گا۔ پروگرام کے اختتام پر، تمام شرکاء نے باقاعدگی سے یوگا کی مشق کرنے اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دینے کا عہد کیا۔ یوگا کیمپ کا اختتام خوشگوار ماحول میں ہوا، اور حاضرین نے اسے انتہائی متاثر کن اور پورا کرنے والا پایا اسے ایک فائدہ مند اقدام قرار دیا گیا۔ یوگا ڈے پر 1500 طلباء نے گروپ یوگا کیا بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر، اتوار کو چاندا کے آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول میں ایک عظیم یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 1,500 طلباء نے پروگرام میں جوش وخروش سے حصہ لیا، ایک ساتھ یوگا کی مشق کی۔ ماہر انسٹرکٹرز کی رہنمائی میں منعقد ہونے والے اس کیمپ کا مقصد طلباء میں صحت مند طرز زندگی، نظم وضبط اور ذہنی توازن کے بارے میں بیداری بڑھانا تھا۔

پروگرام کا آغاز یوگا اور مراقبہ کے سیشن سے ہوا۔ طلباء نے اسکول کے کیمپس میں مختلف یوگا آسن، پرانایام اور مراقبہ کی تکنیکوں کی مشق کی۔ پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت تک کے طلباء نے جوش وجذبے اور نظم وضبط کے ساتھ یوگا کر کے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مہمانوں اور والدین شامل ہیں طلباء کی کارکردگی کو سراہا گیا۔ آئی سی ایم اے آئی آسنسول چیپٹر میں ایک خصوصی یوگا سیشن کا انعقاد کیا گیا بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر، انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنس آف انڈیا (ICMAI) کے آسنسول چیپٹر نے اتوار کو راجپارہ میں CMA بھون کے وویکانند آڈیٹوریم میں ایک خصوصی یوگا پروگرام کا اہتمام کیا۔

ادارے کے اراکین، طلباء اور پیشہ ورانہ لاگت کے اکاؤنٹنس نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس سال کے تھیم "یوگا فار ہارمونی اینڈ پیس" پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے شرکاء کو یوگا کے جسمانی، ذہنی اور روحانی فوائد سے متعارف کرایا گیا۔ اس پروگرام میں یوگا انسٹرکٹرز کی رہنمائی میں مختلف یوگا آسن، پرانایام اور مراقبہ کی مشقیں شامل تھیں شرکاء نے جوش اور نظم وضبط کے ساتھ یوگا کی مشق کی، صحت مند طرز زندگی اپنانے کا پیغام پھیلایا۔ آئی سی ایم اے آئی کی مشرقی علاقائی کونسل کے سینئر حکام بھی اس تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یوگا آج کی مسابقتی اور دباؤ والی زندگی میں ذہنی توازن برقرار رکھنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ باقاعدگی سے یوگا مشق ایک شخص کی کارکردگی، ارتکاز اور صلاحیت کو بہتر بناتی ہے بین الاقوامی یوگا دن کے موقع پر، بنواری لال بھلوٹیا (بی بی) کالج، آسنسول میں اتوار کو ایک خصوصی یوگا سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ طلباء، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے پروگرام میں جوش وخروش سے شرکت کی، یوگا کے ذریعے صحت مند زندگی اور ذہنی توازن کو فروغ دیا۔ کالج کیمپس میں منعقد کیے گئے اس پروگرام کا مقصد یوگا کے بارے میں بیداری بڑھانا اور لوگوں کو باقاعدگی سے یوگا کرنے کی ترغیب دینا تھا کالج کا کیمپس صبح سے ہی جوش وخروش سے بھر گیا۔ تربیت یافتہ یوگا ماہرین کی رہنمائی میں، شرکاء نے مختلف یوگا آسن، پرانایام، اور مراقبہ کی تکنیکوں کی مشق کی۔

وارڈ 64 میں وزیر ڈاکٹر اجے پودار نے پاتھ شری یوجنا کے کاموں کا کیا افتتاح

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) وارڈ 64 کے علاقے میں پاتھ شری (اربن) اسکیم کے تحت سڑکوں کی ترقی کے دو بڑے پروجیکٹوں کا باضابطہ افتتاح مہمان خصوصی، عزت مآب وزیر ڈاکٹر اجے پودار نے کیا ان سڑکوں کو نئے سرے سے بنایا جائے گا بڑمینس روڈ کی مرمت: جی ٹی روڈ نیو روڈ سے نہرو اسٹیڈیم تک سڑک کی مرمت کی جائے گی کنکریٹ سڑک کی تعمیر: پلاو مکھر جی کے گھر سے آشرم کالی ہل کالونی میں شنکر شرما کے گھر تک ایک نئی کنکریٹ سڑک تعمیر کی جائے گی۔ افتتاحی تقریب میں موجود معززین: سیل ای ڈی انیل کمار، ذیشان عادل، اروپ مجمدار، اور پرنب چٹرجی کے علاوہ بی جے پی کے کئی سینئر کارکنان اور بڑی تعداد میں مقامی شہری اس خاص موقع پر موجود تھے، عوام کو یہ بڑے فوائد حاصل ہوں گے: ہموار سفر: جدید سڑکوں کی تعمیر سے مقامی باشندوں کو سفر میں وقت اور پریشانی دونوں کی بچت ہوگی۔ واٹر لوگنگ ریلیف: سڑک کے نئے ڈیزائن سے علاقے میں پانی جمع ہونے کا دیرینہ مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ تقریب کے دوران وزیر اور رہنماؤں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ علاقے کی مجموعی ترقی اور عوامی خدمت ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ علاقہ مکینوں نے اپنے دیرینہ مطالبہ کی تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔

رانی گنج میں مذہب کی تبدیلی کے الزام پر ہنگامہ

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے رام باگان میں ایک نجی عمارت میں مذہب کی تبدیلی کی سرگرمیوں کے الزامات کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر کئی سماجی تنظیموں کے کارکن جائے وقوعہ پر پہنچے اور جاری سرگرمیوں پر اعتراض کیا۔

اس کے بعد کافی دیر تک کیمپس کے باہر ہنگامہ آرائی اور بحث جاری رہی جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پنجابی موڑ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ پولیس نے متعلقہ فریقین سے بات کی صورتحال کو بات چیت کے ذریعے حل کیا گیا اور وہاں موجود افراد سے ضروری معلومات حاصل کی گئیں۔ اس کے بعد کچھ لوگوں کو پوچھ گچھ کے لیے پولیس چوکی لے جایا گیا، جہاں معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ ایک سماجی تنظیم کے نمائندوں کا الزام ہے کہ عمارت میں مذہبی سرگرمیوں کی آڑ میں لوگوں کو متاثر کرنے کی کوششیں طویل عرصے سے جاری ہیں ان کا کہنا ہے کہ انہیں ماضی میں اس حوالے سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ کل رات موصول ہونے والی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کارکن جائے وقوعہ پر پہنچے اور انتظامیہ کو معاملے کی اطلاع دی تنظیم کے عہدیداروں کا الزام ہے کہ معاشی طور پر کمزور اور نادار لوگوں کو طرح طرح کے لالچ دے کر مذہب تبدیل کرنے پر اکسایا جارہا تھا۔

اگرچہ ابھی تک ان الزامات کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ اصل حالات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی واضح ہوں گے۔ واقعے کے وقت عمارت کے باہر ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ صورت حال کے جواب میں، پولیس نے اضافی احتیاط کا مظاہرہ کیا اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ضروری اقدامات کئے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے نگرانی بڑھا دی گئی ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انہیں تحریری شکایت موصول ہوئی ہے، جس کی بنیاد پر تفتیش جاری ہے۔ شکایت میں لگائے گئے الزامات، عمارت میں ہونے والے واقعات اور وہاں موجود لوگوں سے متعلق تمام پہلوؤں کی جانچ کی جائے گی اگر تحقیقات میں کوئی بے ضابطگی یا قانون کی خلاف ورزی کا انکشاف ہوا تو قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ تفتیش مکمل ہونے سے پہلے کسی نتیجے پر پہنچنا نامناسب ہوگا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ایسے حساس معاملات میں کسی بھی ابہام کو ختم کرنے کے لیے حقائق کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے امن برقرار رکھنے اور افواہوں کو نظر انداز کرنے کی اپیل کی ہے معاملے کی تفتیش جاری ہے، اور پولیس تمام متعلقہ افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد ہی واقعے کی اصل حقیقت واضح ہو سکے گی۔

ای سی ایل کی زمین پر مبینہ تجاوزات کے الزامات

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) نے کول بیلٹ میں عوامی اور صنعتی اراضی کے تحفظ کے حوالے سے ایک بار پھر سخت موقف اختیار کیا ہے انتظامیہ نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 87 کے تحت علاقے میں ای سی ایل اراضی پر تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کے الزامات کے سلسلے میں انتظامی مداخلت کی درخواست کی ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں زمین کے تحفظ اور ناجائز تجاوزات کا معاملہ ایک بار پھر کھل کر سامنے آیا ہے اطلاعات کے مطابق نیو گھوشیک اور ڈمرہ روڈ کے درمیان واقع سالبن گاؤں میں اندرا گاندھی کے مجسمے کے قریب ای سی ایل کی ملکیت والی زمین پر مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیرات کی شکایت موصول ہوئی ہے۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کالی پہاڑی گروپ آف مائنز کے عہدیداروں نے متعلقہ شخص کے خلاف مقامی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ ای سی ایل حکام کا الزام ہے کہ کولری ایریا کے اندر زمین پر بغیر اجازت کے تعمیراتی کام کیا گیا ہے۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ زیر بحث زمین پبلک سیکٹر انٹرپرائز کی ملکیت ہے اور اس پر کوئی بھی نجی قبضہ یا تعمیر ضوابط کے خلاف ہے۔

ترنمول کو ضلع میں بڑا جھٹکا لگا ہے، نریندر ناتھ کے باغی ایم ایل اے کے کیمپ میں شامل ہونے کا امکان

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کی سیاست میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب ترنمول کانگریس کے مغربی بردوان ضلع کے صدر اور سابق ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ پارٹی کی ریاستی صدر چندریما بھٹاچاریہ کو بھیج دیا۔ جہاں انہوں نے استعفیٰ کی وجہ خرابی صحت کو بتایا، وہیں چند گھنٹے بعد سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک تصویر نے سیاسی حلقوں میں ایک گرما گرم بحث کو جنم دیا۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک تصویر میں نریندر ناتھ چکرورتی کو ریتابرت بنرجی کے ساتھ دیکھا گیا، جو باغی ایم ایل اے کیمپ کی ایک اہم شخصیت ہیں اس تصویر نے سیاسی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ افواہیں ہیں کہ یہ شخصیات مغربی بردوان میں آنے والی سیاسی ہلچل میں کردار ادا کر سکتی ہیں استعفیٰ صرف صحت کی وجہ سے ہے یا کچھ اور؟ میڈیا سے بات کرتے ہوئے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ صحت کے مسائل نے انہیں پہلے کی طرح تنظیم کے لیے فعال طور پر کام کرنے سے روک دیا انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ضلع کی موجودہ سیاسی صورتحال اور تنظیم کے اندر کی صورتحال تشویشناک ہے۔

نریندر ناتھ چکرورتی نے دعویٰ کیا کہ ضلع میں ترنمول کانگریس کے 476 رہنماؤں اور حامیوں کے خلاف وارنٹ جاری کیے گئے ہیں اس وقت پارٹی ورکرز کو وہ پذیرائی نہیں مل رہی جس کی انہیں امید تھی انہوں نے کہا کہ نچلی سطح کے کارکنوں کے سوالات کا جواب دینا مشکل ہوتا جارہا ہے۔

ریتبرتا بنرجی سے ملاقات نے قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ریتبرتا بنرجی کے نام کے ساتھ اتنی جلدی استعفیٰ دینا کوئی اتفاق نہیں ہے حالیہ مہینوں میں، ترنمول کانگریس پارٹی کے اندر عدم اطمینان اور دھڑے بندی کے چرچے عروج پر ہیں۔ نتیجتاً، سب کی نظریں نریندر ناتھ چکرورتی کے اگلے سیاسی اقدام پر ہیں۔ چکرورتی نے خود بتایا کہ وہ اور رتنابرتا بنرجی طویل عرصے سے ٹریڈ یونین تحریک میں شامل ہیں اور مستقبل کی حکمت عملی پر ایک ساتھ تبادلہ خیال کر رہے ہیں، اس بیان نے سیاسی قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک بھی استعفیٰ کے وقت ان کے ساتھ موجود تھے جس سے اس کی اہمیت اور بڑھ گئی۔ سیاسی حلقوں میں یہ بحث زوروں پر ہے کہ اگر ضلع کے بااثر لیڈروں کا ایک حصہ کھل کر اختلافی کیمپ کی حمایت کرتا ہے تو اس کا اثر نہ صرف مغربی بردوان بلکہ ریاستی سیاست پر بھی پڑ سکتا ہے فی الحال اس پورے واقعہ پر ترنمول کانگریس کی طرف سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم نریندر ناتھ چکرورتی کے استعفیٰ اور اس کے بعد کے واقعات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مغربی بردوان کی سیاست ایک نئے موڑ پر ہے اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ آنے والے دنوں میں نریندر ناتھ چکرورتی کون سا سیاسی راستہ چنیں گے اور اس کا ضلع کی طاقت اور تنظیمی حرکیات پر کیا اثر پڑے گا۔

سید اقبال فراڈ اور غیر قانونی اسلحہ کیس میں گرفتار

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) ہیرا پور پولیس اسٹیشن نے سید اقبال کو دھوکہ دہی اور غیر قانونی ہتھیاروں کے معاملے میں گرفتار کیا جسے پیر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے ملزم سے مزید تفتیش اور پوچھ گچھ کے لیے 10 روزہ ریمانڈ کی استدعا کی۔

ذرائع کے مطابق، سید اقبال کو ہیرا پور پولیس اسٹیشن کیس نمبر 167/26، مورخہ 20 جون، 2026 کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم پر تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 316(2)، 318، 117(2)، 3(5)، 2(B)2 اور ایکٹ 27/27 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گورتلا کے رہنے والے سید اقبال کو اتوار کی رات دیر گئے گرفتار کیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ کیس کی حقیقت سے پردہ اٹھانے، مبینہ فراڈ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے، ممکنہ ساتھیوں کی نشاندہی کرنے اور غیر قانونی ہتھیاروں کے منبع کا پتہ لگانے کے لیے ملزم سے تفصیلی پوچھ گچھ ضروری ہے۔ لہٰذا عدالت سے 10 روزہ پولیس ریمانڈ کی استدعا کی گئی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ تفتیش کے دوران کیس سے جڑے کئی اہم حقائق سامنے آسکتے ہیں۔ فی الحال عدالت پولیس ریمانڈ کی درخواست پر سماعت کر رہی ہے کیس کی تفتیش ہیرا پور پولیس اسٹیشن کر رہی ہے۔

چوری شدہ موبائل سمیت ایک ملزم گرفتار

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے تحت ریل مسافروں اور ان کے سامان کی حفاظت کے لیے آپریشن یاتری ساہ چلا رہی ہے رکھشا مہم کے تحت اہم کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ ایک خصوصی تحقیقاتی کارروائی کے دوران، آر پی ایف نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے ایک مسروقہ موبائل فون اور نقدی برآمد کی۔ ذرائع کے مطابق جسدیہ علاقے میں مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع کے بعد آر پی ایف کی کرائم انٹیلی جنس برانچ (سی آئی بی) اور جسدیہ پوسٹ کی مشترکہ ٹیم نے ریلوے اسٹیشن اور آس پاس کے علاقوں میں ایک خصوصی تحقیقاتی آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران ایک شخص سے جس کی سرگرمیاں مشکوک پائی گئیں پوچھ گچھ کی گئی۔ دوران تفتیش اس کے پاس سے مسروقہ موبائل فون اور نقدی برآمد ہوئی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: خواتین، سرکاری ملازمین

کل مہنگائی بھتہ 38 فیصد ہوگا۔ اسی طرح پنشن ہولڈرز کو بھی اضافی مہنگائی بھتہ ملے گا۔"

ریاستی حکومت نے 'انپورنا یوجنا' کے انتظام کا بھی اعلان کیا ہے، اس کے تحت مستحقین کو ہر ماہ 3000 روپے دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے لیے 36000 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ ساتھ ہی بی جے پی حکومت نے اپنے پہلے بجٹ میں خرچ کے لیے ایم ایل اے فنڈ کی رقم میں بھی اضافہ کیا ہے۔ اب اسے 70 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ندی کے کٹاؤ کے لیے 50 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا۔ ریٹائرڈ صحافیوں کو ہر ماہ 5000 روپے پنشن دی جائے گی۔ ساتھ ہی جن لوگوں کو جھوٹے مقدموں میں جیل بھیجا گیا ہے انہیں خصوصی بھتہ دیا جائے گیا۔ ساتھ ہی سیوک والنٹیر، گرین پولیس، این ڈی آر ایف اور دیگر سیکورٹی اہلکاروں کے اعزازیہ میں 2000 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جبکہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو ایک بار میں 21000 روپے دیے جائیں گے۔ خواتین کے لیے پنک کارڈ منصوبہ بھی شروع کیا جائے گا۔ ساتھ ہی ریاست میں ڈرگ سیکورٹی اسکواڈ شروع کیا جائے گا۔

بقیہ: جنگ بندی اعلان

24 گھنٹے سے زائد ہو گئے ہیں۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اگلی ہدایت تک کسی کو آبنائے ہرمز عبور کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

تاہم امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی بندش کے باوجود آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل جاری ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں امریکہ ایران بات چیت میں حزب اللہ کا معاملہ ہنگامی ایجنڈے میں شامل ہے، اسرائیل تنازع بات چیت کے پہلے دن زیر غور آنا شیڈول ہے۔

بقیہ: لکھنؤ کے کوچنگ

کے حادثے میں ہونے والی ہلاکتوں پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ میری ہمدردیاں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ زخمی افراد جلد صحت یاب ہوں، یہی دعا ہے۔ بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں اور افسران ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔" وزیر اعظم نے مزید لکھا کہ "مرنے والوں کے لواحقین کو وزیر اعظم قومی امدادی فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے فی کس 2 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ جبکہ زخمی افراد کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔"

کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے اس المناک حادثہ پر اپنی 'ایکس' پوسٹ میں لکھا کہ "لکھنؤ کے علی گنج میں پیش آنے والے ہولناک آتشزدگی کے واقعے پر گہرا صدمہ ہوا ہے، جس میں اب تک 14 قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ اس خوفناک حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والے سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہماری دلی ہمدردیاں ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اس ناقابل بیان غم کی گھڑی میں ہمت اور حوصلہ حاصل کریں، اور زخمی ہونے والے تمام افراد جلد صحت یاب ہوں۔"

بقیہ: ٹرمپ کے بیان کے

کے مطابق ایرانی وفد سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے 4 فریقی مذاکرات مکمل ہونے کے بعد واپس روانہ ہو گیا ہے۔

واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان کے معاملے پر اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے بجائے ایران کو دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر امریکی صدر نے ایک پوسٹ میں مطالبہ کیا کہ ایران لبنان میں اپنے پراکسیز کو گڑبڑ کرنے سے روکے، اگر تہران باز نہ آیا تو ہم اس پر دوبارہ بہت سخت حملہ کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران پر ایسے ہی حملہ کریں گے جیسے پچھلے ہفتے کیے تھے، بلکہ ان سے بھی زیادہ شدید حملے کریں گے۔

بقیہ: کہیں اتروائیں گئیں

دوپٹہ ہٹانے کو کہا گیا۔ کلثوم نے اس کی مخالفت کی۔ دیگر امتحان مراکز پر بھی اس طرح کے معاملے سامنے آئے۔ گورکھپور یونیورسٹی واقع ایک مرکز پر ایک طالبہ سے بالیاں اتارنے کے لیے کہا گیا۔ طالبہ برگیہ ترپاٹھی جب امتحان دے کر ہال سے باہر نکلیں تو انہیں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وجہ یہ تھی کہ جس خاتون نے طالبہ کی بالیاں اتاری تھیں، وہ خاتون غائب تھی۔ کئی گھنٹوں کی پوچھ تاچھ اور پولیس سے رابطہ کرنے کے بعد طالبہ کو بالیاں واپس ملیں۔

کئی امتحان مراکز پر طلبہ نے شکایت کی کہ چیکنگ کے نام پر ان سے روپے بھی رکھوا لیے گئے۔ امتحان دے کر واپس آنے پر کسی کے 200 روپے تو کسی کے 500 روپے نہیں ملے۔ طلبہ نے اس کی شکایت وہاں موجود پولیس ٹیم سے کی۔ نیٹ ری-ایگزام میں کسی طرح کی گڑبڑی نہ ہو اس کے لیے طلبہ اور ان کے لباس سے جڑی ہر چھوٹی چیز کی چیکنگ کی گئی۔ طلبہ کے چشمے، پینٹ کی زِپ، جوتے، رومال اور چپلوں کے سول، ہر ایک چیز کو چیک کیا گیا۔ کئی طالبات کی چوٹیاں کھلوائی گئیں۔ کئی طلبہ کے منہ کھلوا کر چیک کیے گئے۔

قوانین کی سختی کے باعث کئی امتحان مراکز پر تلخ بحث دیکھنے کو ملی، تو کچھ طلبہ اور والدین حیران و پریشان نظر آئے۔ گجرات کے احمد آباد کے ایک سنٹر پر والدین نے چیکنگ کے دوران سخت رویے پر اعتراض کیا۔ چیکنگ کے وقت کچھ طلبہ سے گلے میں پہننے والی کنٹھی (مقدس دھاگہ جو مذہبی علامت ہے) کو ہٹانے کے لیے کہا گیا۔ اس بات پر طلبہ اور والدین ناراض ہو گئے۔ ڈریس پر سختی کے قوانین کے ساتھ ہی انٹری کو لے کر بھی خوب ہنگامہ ہوا۔ مہاراشٹر سے 2 ایسے طلبہ کی خبر سامنے آئی جنہیں صرف 2 منٹ کی تاخیر کی وجہ سے داخلہ نہیں ملا۔ والدین نے خوب ہنگامہ کیا، لیکن سیکورٹی اور جانچ میں تعینات افسران نے قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے انٹری نہیں دی۔ اسی طرح بھوپال کے بھی 2 نیٹ امیدواروں کو تاخیر سے پہنچنے کی وجہ سے داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔

این ٹی اے کے مطابق نیٹ امتحان میں برقع، حجاب، پگڑی یا دیگر مذہبی لباس پہننے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ حالانکہ ایسے امیدواروں کو سیکورٹی چیک کے لیے مقررہ وقت سے کم از کم ایک گھنٹہ قبل امتحان مرکز پہنچنا ہوتا ہے۔ خاتون امیدواروں کی چیکنگ ان کی رازداری اور احترام کا خیال رکھتے ہوئے، خاتون عملے کے ذریعے الگ جگہ پر کیے جانے کا قانون ہے۔

بقیہ: امریکہ-ایران امن

تک لاپتہ تھے۔ فی الحال امدادی اور بچاؤ ٹیمیں جائے وقوعہ پر مسلسل کام کر رہی ہیں۔

قطر کی سرکاری کمپنی 'قطر انرجی' کے مطابق ایکسپورٹ ٹرمینل میں کام کے دوران اتوار کی رات 'برزان' گیس سپلائی پلانٹ میں ایک بڑا دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی۔ دھماکے کے باعث ہونے والے نقصان کی اب تک کوئی پختہ معلومات سامنے نہیں آ پائی ہے۔ حالانکہ افسران نے پہلے کہا تھا کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں، لیکن قطر کی وزارت داخلہ نے بعد میں حادثے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد جاری کی۔

واضح رہے کہ قطر دنیا کے بڑے قدرتی گیس پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے، ایسے میں یہاں کے صنعتی علاقے میں ہوئے اس بڑے دھماکے کا اثر عالمی توانائی کی مارکیٹ پر بھی پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب ایران کی طرف سے آبنائے ہرمز کو بند کیے جانے کے باعث قطر اپنے خریداروں کو گیس فراہم نہیں کر پا رہا تھا، جس کی وجہ سے قطر نے اپنی پیداوار بند کر دی تھی۔

افسران کے مطابق مارچ میں ایک ایرانی میزائل 'راس لفان' سے ٹکرایا تھا، جس کے باعث وہاں شدید آگ لگ گئی تھی اور بڑا نقصان ہوا تھا۔ ایران کے مسلسل حملوں کی وجہ سے قطر نے وہاں پہلے ہی گیس کی پیداوار روک دی تھی۔ اب جبکہ امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت اور آبنائے ہرمز میں نرمی کے باعث مغربی ایشیا کے حالات بہتر ہونے کے امکانات پیدا ہوئے، تو قطر نے دوبارہ اپنے ایکسپورٹ ٹرمینل کو فعال کرنے پر کام شروع کیا تھا۔ اسی دوران یہ بڑا حادثہ پیش آ گیا۔

قابل ذکر ہے کہ قطر کے لیے 'برزان' پلانٹ انتہائی اہم ہے۔ اس کی گنجائش روزانہ تقریباً 1.4 ارب اسٹینڈرڈ کیوبک فیٹ گیس فروخت کرنے کی تھی۔ قطر اس گیس کا استعمال بنیادی طور پر اپنے ملک میں بجلی بنانے اور ریگستانی علاقوں میں پانی کو صاف کرنے والے ضروری پلانٹ چلانے کے لیے کرتا تھا۔ اس پلانٹ کا تقریباً پورا حصہ قطر کی ملکیت ہے، جبکہ ایک چھوٹا سا حصہ امریکی تیل کمپنی کے پاس ہے۔

☆

نووا ریلوے سکیورٹی سے جڑی نئی تکنیکوں پر 100 کروڑ روپے کرے گی سرمایہ کاری، سائبر سکیورٹی کو بتایا اہم

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) بھارتیہ ریل انجینئرنگ کمپنی ای ٹو ای ٹرانسپورٹیشن کی مکمل ملکیتی کمپنی نووا کنٹرول ٹیکنالوجیز آنے والے کچھ برسوں میں سکیورٹی سے جڑی نئی تکنیکوں کے تحقیق و ترقی پر 100 کروڑ روپے سے زیادہ سرمایہ کاری کرے گی۔ کمپنی کی طرف سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ کمپنی کی توجہ ریلوے سگنلنگ، ٹرین سکیورٹی سسٹم اور آپریشنل ٹیکنالوجی (او ٹی) سائبر سکیورٹی جیسے اہم شعبوں میں اپنی خودمختار تکنیکی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے پر ہے۔ کمپنی نے کہا ہے کہ انڈین ریلوے تیزی سے کوچ سسٹم کو وسعت دے رہی ہے اور اپنے طریقہ کار میں ڈیجیٹل تکنیکوں کا استعمال بڑھا رہی ہے۔ ایسے میں، سائبر سکیورٹی بھی اب ریلوے سکیورٹی کا ایک اہم حصہ بنتی جا رہی ہے۔ ای ٹو ای ریل اور نووا کنٹرول ٹیکنالوجیز کے ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) سرجیت مکھرجی نے کہا، "ریلوے سکیورٹی کے شعبے میں تیزی سے تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ کوچ جیسی تکنیکوں نے ٹرین سکیورٹی کو پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط بنایا ہے، لیکن سگنلنگ، ٹرین کنٹرول اور دیگر آپریشنل سسٹم میں بڑھتے ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ اب صنعت کی ضرورتیں بھی بدل رہی ہیں۔" انہوں نے کہا، "سائبر سکیورٹی کو اب صرف انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) سے جڑا ایک الگ کام مان کر نہیں دیکھا جا سکتا۔ اسے ریلوے سکیورٹی کا ایک اہم حصہ بنانا ہوگا، جو ریلوے آپریشن کو محفوظ، بھروسہ مند اور بغیر رکاوٹ کے چلانے میں مدد کرے۔ جیسے جیسے ریلوے نیٹ ورک زیادہ منسلک اور ڈیٹا پر مبنی ہوتے جا رہے ہیں، ویسے ویسے ایسے نظام کی ضرورت بڑھ رہی ہے، جہاں سکیورٹی، سگنلنگ اور سائبر سکیورٹی ایک ساتھ مل کر کام کریں۔" کمپنی کے مطابق، یہ سرمایہ کاری اس کی ان ہاؤس آر اینڈ ڈی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے اور ریلوے سکیورٹی، سگنلنگ، سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل ریلوے تکنیکوں سے جڑے دیسی ڈیپ ٹیک حل تیار کرنے پر خرچ کی جائے گی۔ ای ٹو ای ریل کے بانی چیئرمین ونے راؤ نے کہا، "ریلوے سکیورٹی تکنیکوں کے شعبے میں ہندوستان کے پاس دنیا میں بڑا کردار ادا کرنے کا موقع ہے۔ اسی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے نووا آنے والے کچھ برسوں میں اگلی نسل کے ریلوے سکیورٹی نظام کی ریسرچ اور ڈیولپمنٹ پر 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرے گی۔" انہوں نے کہا، "ہماری کوشش ہندوستان میں ایسی نئی تکنیکیں اور مہارت پیدا کرنے کی ہے، جو ریلوے سکیورٹی کو مزید بہتر بنائے، ملک کو تکنیک کے معاملے میں خودکفیل بنائے اور دنیا کے دوسرے ممالک تک بھی پہنچ سکے۔ ہمیں بھروسہ ہے کہ انڈین ریلوے میں ہو رہی تبدیلی آنے والے وقت میں ایسی عالمی معیار کی ریلوے تکنیکوں کو جنم دے گی، جن کا استعمال دنیا کے کئی ممالک میں کیا جا سکے گا۔" انہوں نے بتایا کہ توسیع کے منصوبے کے تحت نووا ریلوے تکنیک، سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور دیگر نئی انجینئرنگ تکنیکوں سے جڑی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کر رہی ہے۔

☆☆

مودی نے تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ کو سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ تھروسی جوزف وجے کو سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ 'ایکس' پر پوسٹ ایک پیغام میں وزیراعظم نے وجے کی سالگرہ کے موقع پر اپنی نیک خواہشات پیش کیں اور ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کے لیے دعا کی۔ مسٹر مودی نے کہا، "تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ تھروسی جوزف وجے جی کو سالگرہ مبارک ہو۔ میں ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کے لیے دعا کرتا ہوں۔" یہ مبارکباد وجے کی سالگرہ کے موقع پر سیاسی رہنماؤں، حامیوں اور خیر خواہوں کی طرف سے مسلسل ملنے والے مبارکباد کے پیغامات کے درمیان آئی ہے۔

تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ وجے کی سالگرہ پر راہل اور کھرگے نے دی مبارکباد

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ اور تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) سربراہ تھلاپتی وجے پیر کو اپنی 52ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی۔ مسٹر راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ وزیراعلیٰ وجے کو یوم پیدائش کی دلی مبارکباد دیتے ہیں اور ان کی بہتر صحت اور تمام کوششوں میں کامیابی کی خواہش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمل لوگوں کے حقوق، وقار اور امنگوں کے تحفظ اور تمل ناڈو کی ترقی کے لیے وہ وجے کے ساتھ ہیں۔ وہیں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی وزیراعلیٰ وجے کو یوم پیدائش کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کوششیں تمل ناڈو کے لوگوں کی ترقی اور بہبود کو آگے بڑھاتی رہیں۔ انہوں نے وجے کی اچھی صحت، خوشگوار زندگی اور عوامی زندگی میں روشن مستقبل کی خواہش کی۔ قابل ذکر ہے کہ تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ اور تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) کے سربراہ تھلاپتی وجے آج اپنی 52ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ ان کی سالگرہ پر مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈروں سمیت بڑی تعداد میں حامی انہیں مبارکباد دے رہے ہیں۔

دیہی مزدوری کے اعداد و شمار میں حکومت کر رہی ہے ہیرا پھیری: کانگریس

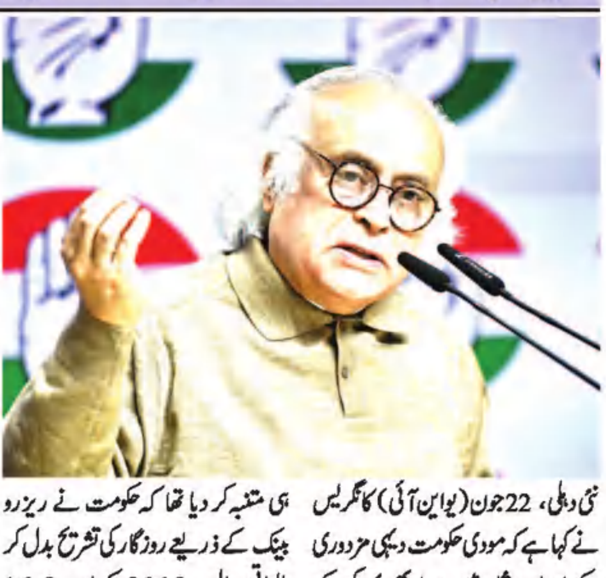

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت دیہی مزدوری کے اعداد و شمار میں ہیرا پھیری کر کے مصنوعی اضافے سے الجھن پیدا کر رہی ہے، جبکہ حقیقی مزدوری کا اضافہ پچھلے چار برسوں میں سب سے کمزور سطح پر ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج مسٹر جے رام رمیش نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ کانگریس نے 2024 میں ہی متنبہ کر دیا تھا کہ حکومت نے ریزرو بینک کے ذریعے روزگار کی تشریح بدل کر مالیاتی سال 2018 کے بعد 16.8 کروڑ نئی نوکریاں پیدا ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اب حکومت دیہی مزدوری کے اعداد و شمار کے ساتھ بھی ویسا ہی کھیل کھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کی سست روی کی بنیادی وجہ حقیقی مزدوری کا ٹھہراؤ ہے، جس سے کھپت کا اضافہ گھٹا ہے اور نجی سرمایہ کاری متاثر ہوئی ہے۔ اس کا اثر ملک کے مزدور طبقے پر بھی پڑا ہے۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ جون 2025 سے مارچ 2026 کے درمیان دیہی مزدوری کی شرح نمو میں دکھایا گیا تیز اضافہ طریقہ کار میں تبدیلی کا نتیجہ ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ لیبر بیورو نے بغیر کسی عوامی اطلاع کے نیا سیمپلنگ فریم ورک اپنایا جس کے تحت شمال مشرقی ریاستوں، قومی دارالحکومت دہلی اور گوا کے مزدوروں کو نمونے میں شامل کیا گیا۔ ان کے مطابق ان علاقوں کی اوسط مزدوری پرانے نمونے کے مقابلے میں 50 سے 55 فیصد زیادہ ہے، جس سے اعداد و شمار میں مصنوعی اچھال دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حقیقی مزدوری کی شرح نمو تقریباً 4.3 فیصد ہے، جو گزشتہ چار برسوں میں سب سے کمزور اضافہ ہے اور یہ پورا معاملہ "اعداد و شمار میں ہیرا پھیری کی سیاست" کو ظاہر کرتا ہے۔

ریونت نے عادل آباد ہوائی اڈے کی توسیع کے لیے راج ناتھ سنگھ سے تعاون طلب کیا

نئی دہلی/حیدرآباد، 22 جون (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیراعلیٰ اے ریونت ریڈی نے پیر کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور عادل آباد ہوائی اڈے کی توسیع اور ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) پروجیکٹ کے لیے تعاون طلب کیا۔ وزیراعلیٰ نے قومی دارالحکومت میں میٹنگ کے دوران گاندھی سرودر پروجیکٹ کے لیے وزارتِ دفاع کی زمین کی منتقلی میں مدد پر وزیر دفاع کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مرکز کو عادل آباد میں مجوزہ ہندستانی فضائیہ کے ہوائی اڈے کی ترقی، خصوصاً زمین کے حصول اور مختلف سہولیات کی منتقلی سے متعلق امور میں تلنگانہ حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔ مسٹر ریڈی نے ریاستی حکومت کی جانب سے قومی سلامتی اور علاقائی ترقی کے لئے اس پروجیکٹ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے آئندہ فضائیہ کی تنصیب کے مزید توسیعی منصوبوں میں بھی تعاون کی یقین دہانی کرائی اور مسافروں کی آمد و رفت کو پورا کرنے کے لئے دفاعی ہوائی اڈے کے ساتھ ایک سول ایوی ایشن ٹرمینل قائم کرنے کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ نے عادل آباد میں کارگو، مینٹیننس، مرمت اور اوور ہال (ایم آر او) اور ہینگر سہولیات کی ترقی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں عالمی ہوا بازی کمپنیوں کے لیے ایک مرکز کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت موجود ہے، خاص طور پر بدلتی ہوئی بین الاقوامی ہوابازی کی حرکیات کے تناظر میں۔ انہوں نے وزیر دفاع سے ضلع محبوب نگر کے دیورکدرا کے قریب مجوزہ ایک بڑے ڈی آر ڈی او/ڈی آر ڈی ایل منصوبے کی منظوری کے عمل میں تیزی لانے کی بھی اپیل کی اور تلنگانہ کے لیے اس کی اسٹریٹجک اور اقتصادی اہمیت پر زور دیا۔

سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر ترقی کے لیے جوڈیشل آفیسر کی عرضی مسترد کی

کہا کہ وہ کولیجیم کو ہدایت نہیں دے سکتے

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو ہماچل پردیش کے ایک جوڈیشل آفیسر کی اس عرضی کو مسترد کر دیا جس میں انہوں نے ہائی کورٹ کا جج مقرر کرنے پر غور کرنے کی استدعا کی تھی۔ عدالت نے زبانی طور پر تبصرہ کیا کہ جج کے طور پر ترقی سے متعلق معاملات میں ہائی کورٹ کولیجیم کو کوئی عدالتی ہدایت جاری نہیں کی جا سکتی۔ درخواست گزار اروند ملہوترا، جو اس وقت دھرم شالہ میں فیملی کورٹ کے پرنسپل جج کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، نے دلیل دی کہ ہائی کورٹ کولیجیم نے ان سے جونیئر افسران کے ناموں کی سفارش کی تھی، جن کی ترقیوں کو بعد میں سپریم کورٹ کولیجیم نے منظوری دے دی تھی۔ درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ بلبیر سنگھ نے دلیل دی کہ سپریم کورٹ نے ستمبر 2024 میں ہماچل پردیش ہائی کورٹ کولیجیم کو ہدایت دی تھی کہ وہ جج کے عہدے پر ترقی کے لیے درخواست گزار اور ایک اور جوڈیشل آفیسر کے ناموں پر دوبارہ غور کرے۔ انہوں نے عرض کیا کہ جہاں دوسرے افسر کے معاملے میں اس ہدایت پر عمل کیا گیا، وہیں درخواست گزار کے سلسلے میں ایسی کوئی نظرثانی نہیں کی گئی۔ تاہم، جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس جے مالیا باگچی کی بنچ نے اس دلیل کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ریکارڈ پر ایسا کوئی مواد موجود نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ ہائی کورٹ کولیجیم نے درخواست گزار کی امیدواری کو مسترد کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے درخواست گزار کے سینئر کونسل کے اس بیان کو ریکارڈ پر لیا کہ درخواست گزار دفعہ 32 کے تحت دائر کی گئی رٹ پٹیشن کی پیروی نہیں کرنا چاہتے۔ تاہم، درخواست گزار نے ہائی کورٹ کی متعلقہ اتھارٹی سے انتظامی سطح پر رجوع کرنے یا دیگر عدالتی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کرنے کی اجازت مانگی۔ عدالت نے اس بیان کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے عرضی کو نمٹا دیا۔ سپریم کورٹ کولیجیم نے 3 جون کو جوڈیشل افسران چراغ بھانو سنگھ، بھوپیش شرما اور یوگیش جسوال کے ناموں کو ہماچل پردیش ہائی کورٹ میں جج کے طور پر ترقی دینے کے لیے منظوری دی تھی۔ اس سے قبل، 2024 میں، ڈسٹرکٹ جج چراغ بھانو سنگھ اور اروند ملہوترا نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ہائی کورٹ کولیجیم نے جج کے عہدے پر ترقی کے لیے سفارشات پیش کرتے وقت ان کی میرٹ اور سینیرٹی کو نظر انداز کیا تھا۔ اس سال ستمبر میں سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو ان کی امیدواری پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دی تھی۔

بین الاقوامی خبریں

کرپٹ اور ناکام نیویارک ٹائمز کی سرخی ہے "تقریباً 4 ماہ کی جنگ کے بعد کیا بدلا؟": ٹرمپ

واشنگٹن، 22 جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ اور اس کی سرخی کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ٹرتھ سوشل پر اخبار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "تم کرپٹ اور بزدل ہو۔" امریکی صدر نے لکھا کہ کرپٹ اور ناکام نیویارک ٹائمز کی سرخی تھی "تقریباً 4 ماہ کی جنگ کے بعد کیا بدلا؟ تجزیہ کار زیادہ کچھ نہیں بتاتے!" اس پر انھوں نے طنزیہ انداز میں لکھا "کیا واقعی؟" ٹرمپ نے اس کے بعد وہی چیزیں گنوائیں جو ایران جنگ کے آغاز ہی سے وہ روز میڈیا کو گنواتے رہے ہیں، یعنی "ان کی فوج ختم ہو چکی ہے، ان کی بحریہ ختم ہو چکی ہے، ان کی فضائیہ ختم ہو چکی ہے، ان کے لانچنگ پیڈز، میزائل، ڈرونز اور ان کی تیاری کی صلاحیت تقریباً ختم ہو چکی ہے۔" صدر ٹرمپ نے مزید یاد دلایا "اُن کی اعلیٰ قیادت کی دونوں صفیں ختم ہو چکی ہیں، ان کی مہنگائی 250 فی صد پر پہنچ چکی ہے، ان کی معیشت تباہ ہو چکی ہے، ان کے فوجیوں کو تنخواہیں نہیں مل رہیں، آبنائے ہرمز کھلی ہوئی ہے، تیل دھڑا دھڑ نکل رہا ہے، اور امریکی اسٹاک مارکیٹ اور روزگار ریکارڈ بلند ترین سطح پر ہیں۔" امریکی صدر نے لکھا کہ "یہ ہے وہ جو تبدیل ہو چکا ہے، اے کرپٹ اور اخلاق باختہ بزدلو!" ایک اور پوسٹ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا "کرپٹ اور زوال پذیر نیویارک ٹائمز جس انداز میں شدید نقصان اٹھانے والے اور بری طرح متاثرہ ایران سے متعلق خبروں کو جعلی اور من گھڑت "حقائق" کے ذریعے پیش کر رہا ہے، وہ میری رائے میں "غداری" کے مترادف ہے۔ میں ان کی تمام جھوٹی اور مضحکہ خیز رپورٹنگ کو ان کے خلاف اپنے کئی ارب ڈالر کے مقدمے میں شامل کروں گا۔ یہ مجرم ہیں!"

☆☆

92 فیصد اسرائیلیوں کا خیال ہے ایران جنگ کے بعد فاتح بن کر سامنے آیا ہے: سروے

تل ابیب، 22 جون (یواین آئی) اسرائیل میں ہوئے ایک سروے کے مطابق 92 فیصد اسرائیلیوں کا خیال ہے کہ ایران جنگ اور امریکہ سے معاہدے کے بعد فاتح بن کر ابھرا ہے۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کی عبرانی یونیورسٹی اور آگام انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے کیے گئے مشترکہ سروے نتائج کے مطابق ایران سے جنگ اور اس کے بعد تہران اور واشنگٹن کے درمیان ہونے والے معاہدے کو اسرائیلی عوام کی بھاری اکثریت منفی نظر سے دیکھتی ہے، جب کہ 92.1 فیصد اسرائیلیوں کا خیال ہے کہ اس تنازع کے بعد ایران فاتح بن کر سامنے آیا ہے۔ سروے کے مطابق نیتن یاہو کی قیادت والے دائیں بازو کے اتحاد کے حامی ووٹروں میں بھی 93.1 فیصد افراد کا ماننا ہے کہ تنازع میں ایران نے کامیابی حاصل کی ہے۔ 82.9 فیصد افراد کا خیال تھا کہ ایران کے خلاف 6 ہفتوں پر مشتمل فوجی مہم نے اسرائیل کی طویل مدتی سلامتی کو کمزور کیا، جب کہ 86 فیصد افراد نے جنگ کے نتائج اور ایران و امریکہ کے درمیان اسرائیل کی شمولیت کے بغیر طے پانے والے معاہدے کے بارے میں منفی رائے کا اظہار کیا۔ سروے میں یہ بھی سامنے آیا کہ 87.8 فیصد اسرائیلیوں کے مطابق اسرائیل اپنے اعلان کردہ جنگی اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہا یا صرف کچھ مقاصد حاصل کر سکا۔ 72.5 فیصد نے کہا کہ وہ نیتن یاہو کے اس دعوے پر یقین نہیں رکھتے کہ اسرائیل نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں اور ایک وجودی خطرہ ختم کر دیا۔ سروے میں 69.1 فیصد افراد نے امریکی صدر ٹرمپ کی کارکردگی کو ناکام یا کمزور قرار دیا۔ سروے نتائج کے مطابق 61.3 فیصد افراد نے کہا کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیل حماس اور حزب اللہ کے خلاف اپنے اہداف بالکل بھی حاصل نہیں کر سکا جب کہ 26.5 فیصد کے مطابق کچھ اہداف ضرور حاصل ہوئے۔

چاہتا ہوں شامی صدر حزب اللہ کے خلاف کارروائی کریں: ٹرمپ

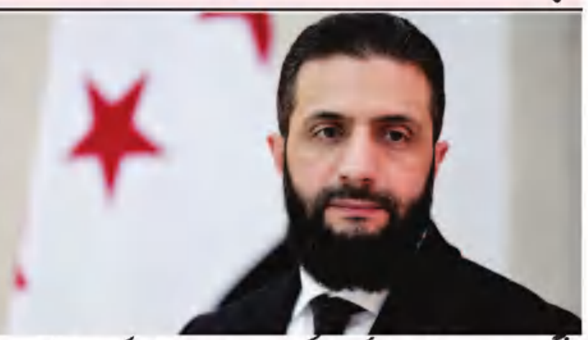

واشنگٹن، 22 جون (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ شامی صدر احمد الشرع لبنانی حزب اللہ کے خلاف کارروائی کریں۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو انٹرویو میں کہا کہ اسرائیل کو لبنان میں عمارتیں تباہ کرنے کے سوا کچھ نہیں آتا، حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں نے مایوس کیا۔ صدر نے کہا وہ چاہتے ہیں کہ شام کے صدر احمد الشرع جنوبی لبنان میں داخل ہو کر حزب اللہ کے خلاف کارروائی کریں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز کے چیف فارن کورسپانڈنٹ ٹری ینگسٹ کے ساتھ 20 منٹ کی خصوصی ٹیلیفونک گفتگو میں آبنائے ہرمز کے معاملے پر ایران کو سخت انتباہ جاری کیا، ساتھ ہی حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی کارروائیوں پر کھل کر تنقید بھی کی۔ واضح رہے کہ اس انٹرویو میں امریکی صدر نے ایران کو آبنائے ہرمز کسی صورت بند نہ کرنے کی وارننگ دی تھی اور کہا تھا کہ ایران نے آبنائے ہرمز بند کی تو نتائج انتہائی سنگین ہوں گے ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے، ایرانی مذاکرات کار اپنے ملک واپس نہیں جا سکیں گے۔ جب وہ اس انٹرویو میں، حزب اللہ کے ہاتھوں 5 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت پر، ایران کو دھمکا رہے تھے، تب ان کے نائب صدر جے ڈی وینس سوئٹزرلینڈ میں جنگ بندی کو مستحکم بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کر رہے تھے۔ چیف فارن کورسپانڈنٹ نے انکشاف کیا کہ ٹرمپ انتظامیہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان امن کے لیے ایک متوازی سفارتی راستے پر کام کر رہی ہے، جس کا مقصد حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا ہے۔ یہ پیش رفت صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد سامنے آئی کہ آبنائے ہرمز میں کسی قسم کے محصولات کی اجازت نہیں دی جائے گی، جب تک کہ وہ امریکا کی جانب سے عائد نہ کیے جائیں۔ دوسری طرف شامی صدر احمد الشرع نے اتوار کے روز لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری تنازع میں فوجی مداخلت کے امکان کو مسترد کر دیا۔

نیتن یاہو نے ٹرمپ کو ایران پر حملے کے لیے آمادہ کیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا: حزب اللہ

بیروت، 22 جون (یواین آئی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران پر حملے کے لیے آمادہ تو کر لیا لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے کہا کہ اسرائیل لبنان میں اپنی موجودگی برقرار نہیں رکھ سکتا، لبنان جنگ بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دیں گے۔ انھوں نے کہا نیتن یاہو نے ایران کے خلاف جارحیت کے لیے ٹرمپ کو آمادہ تو کر لیا لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، آج ایران اپنے سپریم لیڈر کی شہادت کے باوجود پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق سیکریٹری جنرل حزب اللہ نے اتوار کے روز کہا کہ اسرائیل کو "لبنان چھوڑنا ہوگا"، نعیم قاسم نے اسرائیل کو "جارح" قرار دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج (آئی ڈی ایف) کے اہلکاروں کے لیے "کوئی محفوظ علاقہ نہیں ہوگا۔" انھوں نے کہا "اسرائیل کے حالیہ جرائم میں اضافہ اور روزانہ شہریوں اور بچوں کا قتل، جیسے الطاہر خاندان کا المیہ اور گھروں کی تباہی، اس حکومت کی طاقت کو ظاہر نہیں کرتے بلکہ عالمی رائے عامہ کے سامنے اس کی کمزوری اور ذلت کی انتہا کو نمایاں کرتے ہیں۔" نعیم قاسم نے کہا اسرائیلی زیادتیوں کے مقابلے میں خاموشی لبنان کی قومی خودمختاری کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے، اور مزاحمت کبھی بھی اس طرز عمل کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گی، حزب اللہ کو قیادت، عوام اور اسلامی جمہوریہ ایران کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

چین نے 10 امریکی فوجی کمپنیوں پر پابندی عائد کردی

بیجنگ، 22 جون (یواین آئی) چین نے امریکی عائد پابندیوں کا جواب دیتے ہوئے 10 امریکی فوجی کمپنیوں کی برآمدات پر پابندی لگا دی۔ چین نے چینی ٹیک کمپنیوں کو امریکی دفاعی معاہدوں سے روکنے کے واشنگٹن کے حالیہ اقدام کا کرارا جواب دیتے ہوئے پیر کے روز امریکہ کی 10 فوجی اور دفاعی کمپنیوں پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چینی وزارتِ تجارت کے مطابق ان 10 امریکی کمپنیوں کو چین سے 'دوہرے استعمال کی اشیاء' برآمد کرنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ ان اشیاء سے مراد وہ سامان ہے جو فوجی اور غیر فوجی دونوں مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ جن کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی ہے ان میں فوجی ڈرون بنانے والے اور نایاب معدنیات کی مائننگ میں ملوث امریکی ادارے شامل ہیں۔ چینی وزارت نے واضح کیا کہ یہ اقدام چین کی قومی سلامتی کے تحفظ اور امریکی حکومت کی جانب سے چینی فوجی کمپنیوں کی خودساختہ فہرست کی غلط توسیع کے ردعمل میں کیا گیا ہے۔ دوسری جانب چین کی وزارتِ مالیات نے بھی ایک علیحدہ بیان میں سرکاری اداروں کو 46 امریکی کمپنیوں سے مصنوعات خریدنے سے روک دیا ہے، جن میں لاک ہیڈ مارٹن، ریتھیون اور جنرل ڈائنامکس کی متعدد ذیلی کمپنیاں شامل ہیں۔ یاد رہے کہ اس ماہ کے شروع میں امریکی محکمہ دفاع نے علی بابا اور بائیڈو جیسی معروف چینی ٹیک کمپنیوں کو مبینہ طور پر چینی فوج سے روابط کے الزام میں بلیک لسٹ کر دیا تھا، جس کے بعد وہ امریکی فوجی معاہدے حاصل کرنے کے اہل نہیں رہی تھیں۔ بائیڈو نے اس امریکی الزام کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا تھا۔ اس وقت چینی وزارتِ تجارت نے کہا تھا کہ امریکی پابندیاں چینی صدر شی جن پنگ اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان مئی میں ہونے والی ملاقات کے دوران طے پانے والے اتفاقِ رائے کے منافی ہیں۔ پیر کو جاری کردہ نئے اعلانات کے تحت بیجنگ نے واضح کیا ہے کہ کسی تیسرے ملک کی کمپنیوں یا افراد کو بھی چین سے دوہرے استعمال کی اشیاء ان پابندیوں کا شکار امریکی فرموں کو منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ تاہم، چینی کمپنیاں انتہائی ناگزیر اشیاء کے لیے خصوصی برآمدی منظوری کی درخواست دے سکیں گی۔

عاشورہ کی فضیلت اور پیغام

(مفتی) محمد سعید الرحمٰن قاسمی

اسلامی تاریخ میں بعض ایام ایسے ہیں جو محض تاریخ کے صفحات کا حصہ نہیں بلکہ ایمان، کردار اور انسانیت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں، یوم عاشورہ بھی انہی عظیم اور بابرکت دنوں میں سے ایک ہے، یہ دن اللہ تعالیٰ کی نصرت، انبیائے کرام علیہم السلام کی جدوجہد، صبر و استقامت اور حق کی سربلندی کی یاد تازہ کرتا ہے، محرم الحرام کا دسواں دن (یوم عاشورہ) اپنے دامن میں بے شمار تاریخی، دینی وروحانی اسباق سمیٹے ہوئے ہے، آج جبکہ امتِ مسلمہ بے شمار فکری، اخلاقی اور سماجی چیلنجوں سے دوچار ہے، یوم عاشورہ کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے، یہ دن ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار، اتحاد امت، ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے اور ہر حال میں دینِ اسلام کے اصولوں پر ثابت قدم رہنے کا درس دیتا ہے۔

یوم عاشورہ اسلامی تاریخ کا ایک بابرکت اور یادگار دن ہے، محرم الحرام کی دسویں تاریخ کو "عاشورہ" کہا جاتا ہے، جو ان مقدس ایام میں سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمتوں، برکتوں اور تاریخی عبرتوں کا مظہر بنایا ہے، اس دن سے متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کے اہم واقعات وابستہ ہیں، تاہم سب سے مشہور واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کی فرعون کے ظلم وجبر سے نجات کا ہے، حضرت عبداللہ بن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہودیوں کو عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ اس روزے کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یہ وہ عظیم دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی اور فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کر دیا، اس نعمت کے شکرانے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَىٰ مِنْكُمْ « میں تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کا حق دار ہوں، چنانچہ آپ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اور صحابہ کرام ؓ کو بھی اس کی ترغیب دی۔ (صحیح البخاری: 2004، صحیح مسلم: 1130) ایک دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان ہے: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: 2006)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو رمضان المبارک کے مہینے اور یوم عاشوراء (10 محرم الحرام) کے روزے کی فضیلت کے پیش نظر جس اہتمام کے ساتھ روزہ رکھتے دیکھا، کسی اور دن کے روزے کا ایسا اہتمام کرتے نہیں دیکھا، یوم عاشوراء کا روزہ اگرچہ بڑی فضیلت اور اہمیت کا حامل ہے، تاہم شریعتِ اسلامیہ نے مسلمانوں کو یہود ونصاریٰ کی مشابہت سے بچنے اور ان کی مخالفت اختیار کرنے کی بھی تعلیم دی ہے، چونکہ یہود بھی دسویں محرم کا روزہ رکھا کرتے تھے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ہدایت فرمائی کہ وہ دسویں محرم کے ساتھ نویں یا گیارہویں محرم کا روزہ بھی رکھیں، تاکہ عاشوراء کی سنت پر عمل کے ساتھ ساتھ مخالفتِ یہود کا تقاضا بھی پورا ہو جائے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صُومُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَخَالِفُوا فِيهِ الْيَهُودَ، وَصُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا" (مسند احمد حدیث نمبر: 2154)

ترجمہ: عاشوراء کا روزہ رکھو اور اس میں یہود کی مخالفت کرو، اور اس کے ساتھ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ بھی رکھو، یوم عاشورہ کی تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حق وباطل کی کشمکش میں بالآخر کامیابی حق اور اہلِ ایمان ہی کا مقدر بنتی ہے، فرعون اپنی بے پناہ طاقت، حکومت اور لشکر کے باوجود اللہ کے عذاب سے نہ بچ سکا، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے کمزور و بے سروسامان ساتھی اللہ تعالیٰ کی نصرت سے سرخرو ہوئے، اسی طرح اسلامی تاریخ میں یہ دن ہمیں حضرت امام حسین ؓ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کی بھی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے دینِ اسلام کی سربلندی اور حق وصداقت کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، لہٰذا یوم عاشورہ ہر مسلمان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمیشہ حق والوں کے ساتھ ہوتی ہے اور باطل خواہ کتنا ہی طاقتور نظر آئے، اس کا انجام شکست اور رسوائی ہی ہے، یہی وجہ ہے کہ یوم عاشورہ ہر سال امتِ مسلمہ کو ایمان کی تجدید اور دین پر استقامت کی دعوت دیتا ہے۔

قرآن مجید میں بار بار اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے کہ حق اور باطل کی کشمکش ازل سے جاری ہے، لیکن انجام کار کامیابی حق ہی کا مقدر بنتی ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ترجمہ: کہہ دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل: 81)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ اسی قرآنی اصول کی واضح مثال ہے، فرعون اپنی طاقت، حکومت اور لشکروں کے باوجود ناکام ہوا، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی مدد سے سرخرو ہوئے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مادی طاقت اصل کامیابی کی ضمانت نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور حق پر استقامت ہی حقیقی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

عاشورہ کا سب سے نمایاں پیغام صبر اور استقامت ہے، انبیائے کرام علیہم السلام کی زندگیوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہیں سخت ترین آزمائشوں، مشکلات اور مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی اختیار نہیں کی، قرآن کریم میں ارشاد ہے: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (البقرۃ: 153) صبر کا مطلب صرف مصیبت کو برداشت کرنا نہیں، بلکہ حق وصداقت پر ثابت قدم رہنا، دینِ اسلام کی تعلیمات پر مضبوطی سے قائم رہنا اور ناموافق حالات میں بھی اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھنا ہے، آج کے دور میں بھی امتِ مسلمہ مختلف قسم کے چیلنجز اور آزمائشوں سے گزر رہی ہے، کہیں دینی اقدار کو کمزور کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، کہیں اسلامی تعلیمات اور شعائر پر اعتراضات کیے جاتے ہیں، کہیں مسلمانوں کے مذہبی اور عائلی معاملات میں مداخلت کی بحثیں اٹھتی ہیں، اور کہیں دینی مدارس، مساجد اور مذہبی شناخت کو مختلف پہلوؤں سے نشانہ بنایا جاتا ہے، ایسے حالات میں عاشورہ کا پیغام ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ مسلمان جذباتیت اور انتشار کے بجائے صبر، اتحاد، حکمت اور قانونی وآئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنے دین، تشخص اور حقوق کے تحفظ کی جدوجہد کریں، جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے ظلم وجبر کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد رکھا اور بنی اسرائیل کو یہ یقین دلایا کہ "كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ" ہرگز نہیں! یقیناً میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا۔

عاشورہ صرف تاریخی واقعات کو یاد کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنی زندگی کا جائزہ لینے اور اصلاح نفس کا موقع بھی ہے، ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس دن اپنے اعمال پر غور کرے اور اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے، آج جبکہ معاشرے میں جھوٹ، دھوکہ، حسد، بدعنوانی، بے حیائی اور مادیت پرستی عام ہو چکی ہے، عاشورہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حقیقی کامیابی دنیاوی مال و دولت میں نہیں بلکہ نیک اعمال، اعلیٰ اخلاق اور اللہ تعالیٰ کی رضا میں ہے۔

عصر حاضر میں امتِ مسلمہ کو جن بڑے مسائل کا سامنا ہے، ان میں تفرقہ اور باہمی اختلافات ہیں، عاشورہ کا پیغام مسلمانوں کو اتحاد، اخوت اور باہمی احترام کی دعوت دیتا ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ترجمہ: تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ (آل عمران: 103)

امت کی ترقی اور سربلندی اسی وقت ممکن ہے جب مسلمان اپنے باہمی اختلافات کو کم کر کے قرآن وسنت کی بنیاد پر متحد ہوں، آج کا دور فکری انتشار، اخلاقی زوال اور دینی غفلت کا ہے، نوجوان نسل مختلف قسم کے فتنوں کا شکار ہے، سوشل میڈیا، بے راہ روی، مادیت پرستی اور دین سے دوری نے امت کے ایک بڑے طبقے کو متاثر کیا ہے، ایسے حالات میں عاشورہ کے پیغام کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنائیں، جب مسلمان حق، عدل، صبر، تقویٰ اور اتحاد کو اختیار کریں گے تو یقیناً وہ اپنے کھوئے ہوئے وقار کو دوبارہ حاصل کر سکیں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں عاشورہ کے حقیقی پیغام کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے، آمین یارب العالمین۔

ڈاکٹر احمد سجاد

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

رانچی یونیورسٹی کے سابق صدر شعبۂ اردو، جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن، ادارۂ ادب اسلامی کے سابق صدر، ممتاز ادیب، ناقد، محقق، مبصر، ماہر تعلیم، کئی رسالوں کے مدیر اور درجنوں کتابوں کے مصنف، مرکز ادب و سائنس رانچی کے بانی، ڈاکٹر احمد سجاد 26/ اپریل 2026ء مطابق 8/ ذیقعدہ 1447ھ اتوار کی شب رانچی میں انتقال ہوگیا، تدفین بریاتو قبرستان میں ہوئی۔

ڈاکٹر احمد سجاد بن محمد نظیر الدین بن عبد الرحمن 13/ اکتوبر 1939 کو موجودہ ضلع نالندہ کے قصبہ بہار شریف کے محلہ سوہ ڈیہہ میں پیدا ہوئے، دینی فکر، ادبی روایت، علمی وروحانی احوال، اصلاحی سرگرمیاں ان کو ورثہ میں ملی تھیں، وہ ان کے درمیان ہی پلے بڑھے تھے، ہائی اسکول تک کی تعلیم انہوں نے بہار شریف میں حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے پٹنہ یونیورسٹی کا رخ کیا اور بی اے، ایم اے میں اردو مضمون لے کر کامیابیاں حاصل کی، یہاں آپ کے نامور اساتذہ میں اختر اورینوی اور جمیل مظہری کا نام آتا ہے، جن کی علمی وادبی شخصیت ان پر اثر انداز ہوئی، البتہ ان دونوں کے عقائد سے ڈاکٹر احمد سجاد متاثر نہیں ہوئے، اپنے کو بچائے رکھا، خانگی تربیت کے اثرات نے انہیں اس سمت بھٹکنے نہیں دیا۔

تدریسی زندگی کا آغاز دستی پور ڈگری کالج سے بحیثیت لیکچرر کیا، 1965ء میں آپ کی تقرری رانچی کالج میں ہوگئی، آپ نے پروفیسر اختر اورینوی کی نگرانی میں "دبستان رام پور کا ایک اہم فنکار۔ میر غلام علی عشرت بریلوی" کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ لکھا، جس پر رانچی یونیورسٹی سے آپ کو ڈی لٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوئی۔

ڈاکٹر صاحب ادب برائے ادب، ادب برائے زندگی کے بجائے "ادب برائے بندگی" کے قائل تھے، ان کی تحریر، تقریر، تنقید، سوانح سب میں یہ صفت نمایاں نظر آتی ہے، تدریس میں بھی وہ طلبہ کو بندگی کا سبق پڑھاتے تھے اور ان کی تربیت اسی نہج پر کرتے تھے، جماعت اسلامی سے وابستگی اور اسلامی ادب کے ترجمان کی حیثیت سے وہ اپنی ذمہ داری سمجھتے تھے کہ فکر اسلامی کو صرف کتابوں میں بند نہ رکھا جائے، بلکہ وہ انسانی شکل میں چلتا پھرتا بھی نظر آئے، اس حوالہ سے ان کی فکرمندی مثالی تھی، زندگی کے آخری ایام میں جب ان کے قویٰ نے جواب دے دیا تھا اور وہ کراہ کر چلا کرتے تھے، اس وقت بھی ملنے والوں سے ان کی گفتگو کا یہی محور ہوا کرتا تھا، انہوں نے ادب وتنقید میں "ادب برائے بندگی" کو ترجیح دیا، یہ ایک الگ نظریہ تھا، جو ادب برائے ادب، ادب برائے زندگی سے الگ تھا اور اس کا محور ومرکز اعلیٰ اخلاقی اقدار، اسلامی احکام اور ایمانی تقاضوں کو سامنے رکھ کر ادب کو فروغ دینا تھا، یعنی ان کے نزدیک ہیئت سے زیادہ موضوع اہم ہوتا تھا، کیسے کہا، کس چوکھٹے میں کہا، اس کی حیثیت ثانوی ہوا کرتی تھی، وہ وعظ وتقریر کے موضوعات کو ادبی اسلوب میں پیش کرنے کے قائل تھے، جس کی وجہ سے ان کے یہاں ادب اپنی پوری معنوی وسعت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر احمد سجاد ماہر تعلیم بھی تھے، ان کے تعلیمی نظریات کو سمجھنے کے لیے ان کی دو کتابیں "اکیسویں صدی کا چیلنج اور ملی تعلیمی ایجنڈا" اور "ہندوستانی مسلمانوں کے بنیادی مسائل اور ان کا حل" کا مطالعہ کرنا چاہیے، ان کا خیال تھا کہ آج ملک کا تعلیمی نظام، لامذہبیت، زعفرانی سوچ اور جمود کے گرد گھوم رہا ہے، انہوں نے اس نظام سے نمٹنے کے لیے تین اسلامی طریقہ کائنات کی روحانی تعبیر، فرد کا روحانی استخلاص اور عالمگیر نوعیت کے قرآنی اصول کا ذکر کیا ہے، جس سے سماج کا ارتقاء صالح بنیادوں پر ہو

سکے۔

"ہندوستانی مسلمانوں کے بنیادی مسائل اور حل" دراصل رانچی اور چھوٹا ناگپور کے مسلمانوں کے مسائل پر مرکوز ایک رپورٹ ہے، جو بہار ریاستی لسانی ومذہبی اقلیتی کمیشن کے لیے انہوں نے تیار کی تھی، لیکن یہ ایک ایسا آئینہ ہے، جس میں ہم پورے ہندوستانی مسلمانوں کی لسانی، تعلیمی اور مذہبی صورت حال کا عکس دیکھ سکتے ہیں۔

ان کی دیگر کتابوں میں میر غلام علی عشرت بریلوی، تنقید وتحریک، جدید نظریات کی کھلی ناکامی اور اسلام کا روشن مستقبل، تعمیری ادبی تحریک، افکار ومسائل، ہندوستان کا جدید تعلیمی انقلاب اور مسلم اقلیت، کیا برصغیر کی اردو آبادی عذاب مسلسل کا شکار ہے اور تنقید وتنقیح خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کے اندر برادرانہ تعصب نہیں تھا، اس کے باوجود انہوں نے آل انڈیا مؤمن کانفرنس اور تحریک آزادی کی جامع تاریخ "بندۂ مؤمن کا ہاتھ" کے نام سے لکھی، یہ اصلاً آل انڈیا مؤمن کانفرنس کے بانی علی حسین عاصم بہاری کی سوانح عمری ہے، بقول سہیل انجم "اس ملک کے ایک پس ماندہ طبقے اور محروموں، مجبوروں کی اولوالعزم داستانوں سے عبارت ہے۔"

محمد عارف انصاری نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے "ان کے نزدیک 'مؤمن تحریک' محض ایک تنظیمی ڈھانچہ نہیں، بلکہ برصغیر کے محنت کش اور دستکار طبقات کی عزت نفس اور اجتماعی بیداری کی علامت تھی، وہ بارہا اس بات کی طرف توجہ دلاتے کہ اگر اس تحریک کو نئے تقاضوں کے ساتھ آہنگ کر کے زندہ کیا جائے تو یہ سماجی انصاف اور فکری وتنقیدی استحکام کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے" محمد عارف انصاری صاحب نے مزید لکھا کہ "آل انڈیا مؤمن کانفرنس اور مؤمن تحریک کے احیاء کے حوالے سے ان کی فکر نہایت گہری تھی، ایام علالت میں بھی وہ اس تحریک کی تاریخی اہمیت اس کے سماجی کردار اور وجوہ زوال پر کرب کا اظہار کرتے اور اس کی ازسر نو تنظیم کی ضرورت پر زور دیتے۔"

ڈاکٹر احمد سجاد صاحب سے میری ملاقات ایک خط اور ایک ملاقات تک ہی محدود تھی، خط تو انہوں نے مدرسہ منیر الاسلام بہار شریف کے صد سالہ اجلاس میں شائع ہونے والے مجلہ کے لیے لکھا تھا، ان کی خواہش تھی کہ میں مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد کی حیات وخدمات پر ایک مضمون لکھوں، جو اس سوونیر میں شائع ہو، کیوں کہ مولانا محمد سجاد رحمۃ اللہ علیہ بہار شریف کے قریب کے موضع پنہسہ کے رہنے والے تھے اور ان کی خدمات امارت شرعیہ کے قیام اور دوسرے حوالوں سے بڑی وسیع تھیں، میں نے ڈاکٹر صاحب کی خواہش کے احترام میں مضمون لکھا اور وہ سوونیر میں شائع بھی ہوا، اس کے لیے انہوں نے میرا شکریہ بھی ادا کیا تھا، ایک ملاقات رانچی میں ہوئی تھی، موقع تھا، تحفظِ اردو اور تعلیمی بیداری کا، یہ پروگرام امارت شرعیہ نے 2021ء میں رانچی میں منعقد کیا تھا، اردو کی تحریک کو آگے بڑھانے کے لیے اردو کارواں کے نام سے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی، اس کمیٹی میں ان کی شمولیت تھی، میں چوں کہ اردو کارواں کا نائب صدر تھا، اس لیے کوئی آدھے گھنٹے اس موضوع پر ان سے باتیں ہوتی رہی تھیں، وہ مجھ سے بہت بڑے تھے، لیکن پرانی وضع کے لوگوں میں جو خوردنوازی پائی جاتی تھی وہ ان کے اندر بدرجۂ اتم موجود تھی، کسی بھی مرحلہ میں مجھے چھوٹا ہونے کا احساس انہوں نے ہونے نہیں دیا، میری باتوں کو غور سے سنتے رہے اور کام کو آگے بڑھانے کے عملی طور طریقوں پر ان کی گفتگو مرکوز رہی۔

ادھر بعض داخلی وجوہات سے کئی سالوں سے میرا رانچی آنا جانا نہیں ہوا، اس لیے دوسری ملاقات کی نوبت نہیں آئی، ان سے مل کر نئی فکر کے پرانے آدمی سے ملنے کا احساس جاگ جاتا تھا، اب ڈاکٹر صاحب ہمارے درمیان نہیں ہیں، ان کی خوبیاں باقی اور نیکیاں سلامت ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ان کے چھوڑے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانے کا حوصلہ دے کہ یہی ان سے سچی عقیدت کا مظہر ہے۔

عوامی نمائندوں کی بدلتی وفاداریاں اور جمہوری اقدار پر اٹھتے سوال

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستان کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا منفرد اعزاز حاصل ہے، جہاں کروڑوں شہری اپنے حق رائے دہی کے ذریعے جمہوری نظام کو مضبوط بنیادیں فراہم کرتے ہیں۔ یہ وقار صرف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات پر نہیں بلکہ عوامی مینڈیٹ کے احترام، سیاسی دیانت داری، آئینی وفاداری اور جمہوری روایات کے استحکام پر قائم ہے۔ جب کوئی ووٹر پولنگ بوتھ تک پہنچتا ہے تو وہ محض کسی فرد کا انتخاب نہیں کرتا بلکہ ایک سیاسی جماعت، اس کے نظریات، انتخابی منشور اور عوام سے کیے گئے وعدوں پر اپنا اعتماد ظاہر کرتا ہے۔ یہی اعتماد جمہوریت کا اصل سرمایہ اور عوامی مینڈیٹ کی روح ہے۔ لیکن جب منتخب نمائندے کامیابی کے بعد اپنی سیاسی وابستگیاں تبدیل کر لیتے ہیں، دوسری جماعتوں میں شامل ہو جاتے ہیں یا نئے سیاسی گروہوں کا حصہ بن جاتے ہیں تو معاملہ محض ایک سیاسی فیصلے تک محدود نہیں رہتا بلکہ جمہوریت کی اخلاقی بنیادوں اور عوامی اعتماد کے مستقبل سے جڑ جاتا ہے۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستانی سیاست میں جماعتی انشقاق، سیاسی انضمام اور منتخب نمائندوں کی اجتماعی نقل مکانی کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، کرناٹک، گوا، اروناچل پردیش، بہار اور دیگر ریاستوں میں رونما ہونے والی سیاسی تبدیلیوں نے یہ بحث چھیڑ دی ہے کہ آیا عوامی مینڈیٹ واقعی عوام کے پاس محفوظ رہتا ہے یا انتخابی نتائج کے بعد ہونے والی سیاسی صف بندیاں اس کی نئی تعبیر متعین کر دیتی ہیں۔

حالیہ دنوں میں مغربی بنگال اور مہاراشٹر کی سیاسی سرگرمیوں نے اس بحث کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے بعض منتخب عوامی نمائندوں کی جانب سے الگ سیاسی شناخت اور علیحدہ گروپ کے طور پر منظوری حاصل کرنے کی کوششوں نے سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ اسی طرح مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) کے بعض ارکان پارلیمان کی جانب سے پارٹی قیادت سے اختلاف کرتے ہوئے الگ سیاسی راستہ اختیار کرنے کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔ ان واقعات نے ایک بار پھر یہ بنیادی سوال اٹھایا ہے کہ کیا انتخابی مینڈیٹ فرد کے ساتھ منتقل ہو جاتا ہے یا اس سیاسی جماعت اور نظریے کے ساتھ وابستہ رہتا ہے جس کی بنیاد پر ووٹ حاصل کیے گئے تھے۔

مہاراشٹر میں شیوسینا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی تقسیم، مدھیہ پردیش میں منتخب حکومت کی تبدیلی، کرناٹک اور گوا میں بدلتی سیاسی صف بندیاں اور مختلف ریاستوں میں سامنے آنے والی سیاسی ہلچل نے واضح کر دیا ہے کہ سیاسی وفاداریوں کی تبدیلی اب محض ایک استثنائی واقعہ نہیں رہی بلکہ ہندوستانی سیاست کا ایک مستقل رجحان بنتی جا رہی ہے۔ اس رجحان نے نہ صرف سیاسی استحکام کو متاثر کیا ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی مجروح کیا ہے۔

سیاسی جماعتیں عموماً ایسے اقدامات کو نظریاتی اختلافات، قیادت سے ناراضگی یا عوامی مفاد کے نام پر جائز قرار دیتی ہیں، لیکن عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات اپنی جگہ برقرار رہتے ہیں۔ اگر کسی امیدوار نے ایک جماعت کے انتخابی نشان پر ووٹ حاصل کیا اور کامیابی کے بعد کسی دوسری جماعت کا حصہ بن گیا تو کیا یہ ووٹر کے اعتماد کے ساتھ انصاف ہے؟ کیا عوام نے فرد کو منتخب کیا تھا یا اس سیاسی پلیٹ فارم کو جس کی نمائندگی کرتے ہوئے وہ میدان میں اترا تھا؟

ہندوستانی آئین سازوں نے اس خطرے کو بہت پہلے محسوس کر لیا تھا۔ 1967 کے بعد مختلف ریاستوں میں شروع ہونے والی "آیا رام، گیا رام" کی سیاست نے جمہوری نظام کو شدید نقصان پہنچایا۔ اسی پس منظر میں 1985 میں آئین کی 52 ویں ترمیم کے ذریعے دسویں شیڈول شامل کیا گیا، جسے انسداد انحراف قانون کہا جاتا ہے۔ بعد ازاں 91 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے اس قانون کو مزید موثر بنانے کی کوشش کی گئی، لیکن عملی سیاست میں ایسے راستے نکال لیے گئے جن کے ذریعے قانون کی روح کو کمزور کیا جاتا رہا۔

اجتماعی استعفے، تکنیکی انضمام، اسپیکر کے سامنے زیر التوا نا اہلی کی درخواستیں اور عدالتی کارروائیوں میں تاخیر نے متعدد مواقع پر عوامی مینڈیٹ کی سمت تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نتیجتاً قانون موجود ہونے کے باوجود جمہوری اخلاقیات بارہا سیاسی مصلحتوں کی نذر ہوتی رہی ہیں۔

یقیناً مختلف ریاستی اسمبلیوں اور پارلیمانی اداروں میں رونما ہونے والی سیاسی نقل مکانیوں سے بعض سیاسی جماعتوں کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ فائدہ پہنچا ہے۔ لیکن اگر یہ سلسلہ اسی رفتار سے جاری رہا تو راجیہ سبھا میں حکمراں اتحاد کی عددی طاقت مزید مستحکم ہو سکتی ہے اور مستقبل کی قانون سازی پر اس کے اثرات زیادہ نمایاں ہو سکتے ہیں۔

اسی تناظر میں اپوزیشن جماعتوں، آئینی ماہرین اور سول سوسائٹی کے بعض حلقوں میں یہ خدشات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ ملک میں جاری سیاسی صف بندیوں کا تعلق صرف حکومت سازی یا اقتدار کے استحکام سے نہیں بلکہ مستقبل کے بعض اہم آئینی اور قانونی اقدامات سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔ ان حلقوں کے مطابق یکساں سول کوڈ، مجوزہ حلقہ بندیوں اور آئین ہند کے تمہیدی حصے میں موجود "سیکولر" اور "سوشلسٹ" جیسے الفاظ کے مستقبل کے بارے میں وقتے وقتے سے ہونے والی بحثیں اسی وسیع سیاسی پس منظر کا حصہ سمجھی جا رہی ہیں۔

ایسے میں اگر مستقبل میں یکساں سول کوڈ نافذ کیا جاتا ہے تو اس کے اثرات ملک کے مختلف مذہبی اور ثقافتی طبقات پر مرتب ہوں گے اور شخصی قوانین کے حوالے سے ایک نئی بحث شروع ہو گی۔ اسی طرح اگر کبھی آئین کے تمہیدی حصے میں موجود "سیکولر" اور "سوشلسٹ" جیسے الفاظ کے بارے میں سنجیدہ آئینی بحث آگے بڑھتی ہے تو اس کے سیاسی اور نظریاتی اثرات بھی دور رس ہوں گے، جبکہ مجوزہ حلقہ بندیوں کے عمل کو جنوبی اور شمالی ریاستوں کے درمیان پارلیمانی نمائندگی کے توازن سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ حلقہ بندیوں کے مسئلے پر تقریباً تمام اپوزیشن جماعتیں کھل کر اظہار خیال کرتی دکھائی دیتی ہیں، لیکن یکساں سول کوڈ اور سیکولرزم جیسے موضوعات پر ان کے بیانات نسبتاً محتاط نظر آتے ہیں۔ اس خاموشی کو سیاسی مصلحت سے تعبیر کیا جا سکتا ہے، جبکہ متعلقہ جماعتیں اسے قومی مفاد اور آئینی مباحث کا حصہ قرار دیتی ہیں۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ان موضوعات پر ملک کے مختلف طبقات میں فکری اور سیاسی بے چینی پائی جاتی ہے۔

راجیہ سبھا اور مختلف ریاستی اسمبلیوں کی موجودہ سیاسی ساخت اس حقیقت کی غماز ہے کہ بدلتی سیاسی وابستگیوں نے قومی سیاست کے توازن پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ایوان بالا میں عددی طاقت کا بڑھنا یا گھٹنا محض اعداد وشمار کا معاملہ نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق قانون سازی، آئینی ترامیم اور قومی پالیسیوں سے بھی ہے۔ اسی لیے ہر سیاسی انشقاق یا جماعتی تبدیلی کو محض جماعتی مسئلہ نہیں بلکہ جمہوری توازن کے تناظر میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ مختلف ریاستوں اور پارلیمانی اداروں میں جاری سیاسی تبدیلیوں کا ایک اہم اثر موجودہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اندر طاقت کے توازن پر بھی مرتب ہو سکتا ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد مرکز میں حکومت سازی کے مرحلے میں جنتا دل (یونائیٹڈ) کے سربراہ نتیش کمار اور تیلگو دیشم پارٹی کے قائد این چندرابابو نائیڈو کو خاص سیاسی اہمیت حاصل ہوئی تھی، کیونکہ حکمراں اتحاد کی پارلیمانی اکثریت میں ان دونوں جماعتوں کا کردار فیصلہ کن سمجھا جا رہا تھا۔ تاہم اگر مستقبل میں مختلف سیاسی جماعتوں سے ارکان پارلیمان کی شمولیت، نئی صف بندیوں یا عددی قوت میں اضافے کے ذریعے حکمراں جماعت اپنی پارلیمانی پوزیشن مزید مستحکم کر لیتی ہے تو این ڈی اے کے اندر ان اتحادی جماعتوں کی سیاسی اثر ورسوخ میں نسبتاً کمی آ سکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں مرکزی حکومت اتحادی دباؤ سے نسبتاً آزاد ہو کر اپنی قانون سازی اور سیاسی ترجیحات کو آگے بڑھانے کی زیادہ مضبوط پوزیشن میں آ سکتی ہے۔

سپریم کورٹ نے مختلف فیصلوں میں واضح کیا ہے کہ انسداد انحراف قانون کا بنیادی مقصد سیاسی استحکام اور جمہوری اقدار کا تحفظ ہے۔ عدالتِ عظمیٰ بارہا اس بات پر زور دے چکی ہے کہ عوامی مینڈیٹ کو غیر ضروری سیاسی مداخلتوں سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ تاہم آئینی ماہرین کا خیال ہے کہ موجودہ قانون میں مزید اصلاحات کی ضرورت ہے، خصوصاً نا اہلی کے معاملات کے فیصلوں کے لیے واضح مدت مقرر کی جانی چاہیے تاکہ قانونی عمل سیاسی مفادات کا آلہ نہ بن سکے۔

بعض ماہرین یہ تجویز پیش کرتے ہیں کہ جو منتخب نمائندہ اپنی جماعت تبدیل کرے، اسے فوری طور پر اپنی رکنیت سے استعفیٰ دے کر دوبارہ عوام کے پاس جانا چاہیے۔ اگر عوام اس کے فیصلے کو درست سمجھتے ہیں تو وہ دوبارہ منتخب ہو جائے گا اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ واضح ہو جائے گا کہ اس نے عوامی مینڈیٹ کے بجائے سیاسی مفاد کو ترجیح دی تھی۔

جمہوریت صرف آئینی دفعات اور قانونی شقوں کے سہارے زندہ نہیں رہ سکتی۔ اس کی بقا کے لیے سیاسی اخلاقیات، عوامی جواب دہی اور جمہوری روایات بھی اتنی ہی ضروری ہیں۔ اگر سیاسی جماعتیں داخلی جمہوریت کو فروغ دیں، قیادت اور کارکنوں کے درمیان اعتماد کو مضبوط بنائیں اور نظریاتی وابستگیوں کو وقتی سیاسی مفادات پر ترجیح دیں تو اس رجحان میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔

آج ہندوستانی جمہوریت ایک اہم موڑ پر کھڑی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ کون سی جماعت فائدہ اٹھا رہی ہے اور کون نقصان میں ہے، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا عوامی مینڈیٹ کو واقعی ایک مقدس امانت سمجھا جائے گا یا اسے عددی اکثریت حاصل کرنے کا محض ذریعہ بنا دیا جائے گا۔ کیونکہ جب ووٹ کی معنویت کمزور پڑتی ہے تو جمہوریت کی اخلاقی بنیادیں بھی متزلزل ہونے لگتی ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسداد انحراف قانون کو مزید موثر بنایا جائے، جماعتی تبدیلی کے معاملات میں فوری فیصلوں کو یقینی بنایا جائے، سیاسی جماعتوں کے اندر جمہوری روایات کو مضبوط کیا جائے اور سب سے بڑھ کر عوامی مینڈیٹ کے احترام کو سیاسی عمل کا بنیادی اصول بنایا جائے۔ جمہوریت صرف حکومت سازی کا نظام نہیں بلکہ عوامی اعتماد کی ایک اجتماعی امانت ہے۔ اگر یہ امانت کمزور پڑ گئی تو انتخابات کی ظاہری رونق بھی جمہوریت کی روح کو زندہ نہیں رکھ سکے گی۔

یہی وہ بنیادی سوال ہے جس کا جواب ہندوستانی جمہوریت کو آنے والے برسوں میں تلاش کرنا ہوگا، کیونکہ جمہوریت کی اصل طاقت صرف اکثریت کے اعداد وشمار میں نہیں بلکہ عوام کے اعتماد اور مینڈیٹ کے احترام میں مضمر ہوتی ہے۔

رابطہ: 9934933992

غزل

اختر امام انجم

کوئی رکھتا ہے اب پرواز کی خاطر بھی پر اپنا
کوئی کم ظرف کے آگے, جھکاتا بس ہے سر اپنا

یہاں پر رہبری, شاطر صفت کے, ہاتھ لگتی ہے
مصیبت بن رہا ہے آج کتنا راہبر اپنا

چھپے اب خون ارزاں سے اگر اخبار ہو بہتر
یہاں ٹکڑے کیا جاتا ہے سبزہ سا شجر اپنا

کہاں کس موڑ پر ہوں حادثے پہچان مٹ جائے
پتہ بھی جیب میں رکھکر کہیں کرنا سفر اپنا

یہاں کی زندگی فانی ہے کیوں شاہ جہاں دیکھیں
بناتے ہیں مٹانے کو عبث دنیا میں گھر اپنا

کئی ذی روح کے بارے میں انجم کو پتہ سب ہے
نہ ان میں فکر ہے اپنی نہ انداز نظر اپنا

رابطہ نمبر 9430437182

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 23rd June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۳؍جون ۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

ورلڈ کپ فٹبال 2026 — آج کے کھیل

اردن بمقابلہ الجزائر (صبح 8.30 بجے)
پرتگال بمقابلہ ازبکستان (10.30 بجے)

ورلڈ کپ فٹبال 2026 — آج کے کھیل

فرانس بمقابلہ عراق (رات 2.30 بجے)
ناروے بمقابلہ سینیگل (صبح 5.30 بجے)

فیفا ورلڈ کپ: اسپین نے سعودی عرب کو 0-4 سے ہرایا

اٹلانٹا، 22 جون (یو این آئی) نوجوان فارورڈ لامین یمال اور میکیل اویارزابیل کے گولوں کی بدولت ہندوستان کے پڑوسی اور دنیا بھر میں مقبول کھیل فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ایچ کے مقابلے میں اسپین نے سعودی عرب کو 0-4 سے ہرا دیا۔ اسپین نے اتوار کی رات اٹلانٹا کے مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں شاندار جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اسپین کے نوجوان فارورڈ لامین یمال نے دسویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ انہوں نے ایک بہترین جارحانہ موو کو گول میں تبدیل کر کے 'لا روزا' (اسپین کی ٹیم) کو آگے کیا۔ میچ میں اسپین کا دباؤ مسلسل برقرار رہا اور میکیل اویارزابیل نے 21 ویں اور 24 ویں منٹ میں لگاتار دو گول کر کے پہلے آدھے گھنٹے کے اندر ہی میچ کا نتیجہ لگ بھگ طے کر دیا۔

سعودی عرب کو اسپین کے ہائی پریسنگ اور شاندار پاسنگ کمبینیشن کا سامنا کرنے میں کافی مشکل ہوئی اور وہ پہلے ہاف کا زیادہ تر وقت اپنے ہی علاقے میں سمٹے رہے۔ گول کیپر محمد العویس نے کئی اہم بچاؤ کر کے اسکور کو مزید شرمناک ہونے سے بچایا، لیکن بریک کے بعد وہ مزید گول ہونے سے نہیں روک سکے۔ سعودی عرب کے لیے تیسرا گول بدقسمتی سے (سیلف گول) ہوا، جب حسن الممکتی نے باکس میں آئے ایک خطرناک پاس کو روکنے کی کوشش میں گیند کو اپنے ہی نیٹ میں ڈال دیا۔ اسپین نے دوسرے ہاف میں بھی گیند پر اپنا قبضہ برقرار رکھا اور کئی مواقع بنائے، حالانکہ فیران ٹوریس کے آخری وقت میں کیے گئے پانچویں گول کو وی اے آر ریویو میں آف سائیڈ پائے جانے کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔ ایک گھنٹے کا کھیل ہونے کے بعد سعودی عرب نے کچھ عزم دکھایا لیکن کوئی خاص خطرہ پیدا نہیں کر سکے، کیونکہ اسپین کی مڈفیلڈ تکڑی - پیڈری، روڈری اور دانی اولمو- نے آسانی سے کھیل کی رفتار کو کنٹرول کیا اور آخری لمحات میں کھیل پر پوری پکڑ برقرار رکھی۔ اس جیت کے ساتھ اسپین نے گروپ ایچ میں سرفہرست اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے، جبکہ سعودی عرب گروپ مرحلے میں ایک اور شکست کے بعد دباؤ میں ہے۔

لیونل میسی میگا ایونٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کا ریکارڈ توڑنے کے قریب

ڈلاس، 22 جون (یو این آئی) دفاعی چیمپئن ارجنٹائن اور آسٹریا کے درمیان فیفا ورلڈ کپ کے گروپ جے کے شیڈول میچ میں اسٹار فٹ بالر لیونل میسی کی نظریں ورلڈ کپ کی تاریخ کا سب سے بڑا گول اسکورنگ ریکارڈ توڑنے پر لگی ہوئی ہیں۔ 39 سال کے ہونے والے ارجنٹائن کے کپتان لیونل میسی نے میگا ایونٹ کے گروپ جے کے الجزائر کے خلاف پہلے میچ میں 0-3 سے فتح کے دوران شاندار ہیٹ ٹرک کر کے جرمنی کے میروسلاو کلوز کا ورلڈ کپ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ 16 گولز کرنے کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا تھا اور اب وہ ایک اور گول کر کے اس ریکارڈ کو تنہا اپنے نام کر لیں گے۔ ہیمسٹرنگ کی انجری اور والد کی علالت کی وجہ سے ذاتی مشکلات کا شکار ہونے کے باوجود لیونل میسی کی میدان میں موجودگی ارجنٹائن کے کھلاڑیوں کے لئے حوصلہ افزائی کا باعث بنی ہوئی ہے، جس کا اعتراف مڈفیلڈر ایلکس میک ایلسٹر نے بھی کیا ہے۔ واضح رہے کہ ارجنٹائن کی ٹیم آسٹریا کے خلاف میچ جیت کر ناک آؤٹ مرحلے کے لئے کوالیفائی کر سکتی ہے اور اگر دوسرے میچ میں اردن کی ٹیم الجزائر کو ہرانے میں ناکام رہی تو ارجنٹائن کی گروپ جے میں پہلی پوزیشن بھی یقینی ہو جائے گی۔

بیلجیم کے خلاف ڈرا کے بعد ایران کا لاس اینجلس کے نام شکریہ کا پیغام

لاس اینجلس، 22 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں بیلجیم کے خلاف بغیر گول کے برابر رہنے کے بعد ایرانی فٹبال ٹیم نے لاس اینجلس کی مہمان نوازی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے ڈریسنگ روم میں ایک جذباتی پیغام چھوڑ دیا۔ ایران نے اتوار کو سوفائی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ جی کے میچ میں بیلجیم کو 0-0 سے برابر رکھا، جس کے بعد ٹیم کی ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی کی امیدیں برقرار ہیں۔ لاس اینجلس اب تک ایران کے دونوں گروپ میچوں کی میزبانی کر چکا ہے، جبکہ ایرانی ٹیم میچوں کے درمیان اپنے بیس کیمپ تیجوانا، میکسیکو واپس جاتی رہی ہے۔

امریکا میں قیام سے متعلق پابندیوں کے باعث ایرانی ٹیم کو غیر معمولی سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ ٹیم کے بعض عہدیداروں اور معاون عملے کے ارکان کو امریکا میں داخلے کی اجازت بھی نہیں دی گئی۔ ایرانی فٹبال فیڈریشن کی جانب سے جاری کیے گئے ہاتھ سے تحریر کردہ پیغام میں کہا گیا:

"ہزاروں سال پرانی تہذیب فارس سے لے کر آج کے مہذب ایران تک، ایرانی قوم کا جذبہ زندہ اور ثابت قدم ہے۔" پیغام میں مزید لکھا گیا: "لاس اینجلس، آپ کی مہمان نوازی کا شکریہ۔ ہم فخر کے ساتھ یہاں آئے، عزت کے ساتھ مقابلہ کیا اور وقار کے ساتھ رخصت ہو رہے ہیں۔" ایرانی ٹیم نے اپنے مداحوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے دونوں میچوں کے دوران اپنی آواز، جذبہ اور بھرپور حمایت کے ذریعے کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ پیغام کے اختتام پر دنیا بھر کے ممالک کے درمیان امن، احترام اور دوستی کے فروغ کی خواہش کا اظہار بھی کیا گیا۔ ایران کے ہیڈ کوچ امیر قلعہ نوئی متعدد مواقع پر ٹیم پر عائد سفری پابندیوں پر تنقید کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایرانی ٹیم کو ایسے چیلنجز کا سامنا رہا جو ٹورنامنٹ میں شریک کسی دوسری ٹیم کو درپیش نہیں تھے۔ ایران نے اپنے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 2-2 سے ڈرا کیا تھا، جبکہ اب ٹیم اپنا آخری گروپ میچ مصر کے خلاف سیئٹل میں کھیلے گی، جو اگلے مرحلے میں رسائی کے لیے انتہائی اہم تصور کیا جا رہا ہے۔

ورلڈ کپ میں جذباتی لمحہ، کیپ وردے کے گول کیپر ووزینہ کی والدہ سے ملاقات

میامی، 22 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے دوران کیپ وردے کے تجربہ کار گول کیپر ووزینہ کی اپنی والدہ سے میامی میں ملاقات میگا ایونٹ کی سب سے دل چھو لینے والی کہانیوں میں شامل ہو گئی۔ امریکہ کے شہر میامی میں کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ کے میچ کے دوران کیپ ورڈی کے 40 سالہ تجربہ کار گول کیپر ووزینہ (جوزیمار جوس ایوورا ڈیاس) کی والدہ انا کینڈیڈا ایوورا نے سٹیڈیم میں موجود رہ کر اپنے بیٹے کا میچ دیکھا، جس نے دنیا بھر کے فٹ بال شائقین کے دل جیت لیے۔ ووزینہ نے اسپین کے خلاف پہلے تاریخی میچ میں 7 شاندار شاٹس روک کر ٹیم کو پہلا ورلڈ کپ پوائنٹ دلوایا تھا لیکن ویزا مسائل کی وجہ سے ان کی والدہ وہ میچ دیکھنے امریکا نہیں آ سکی تھیں، جس پر ووزینہ نے میچ کے بعد جذباتی ہو کر آنسو بہائے تھے۔ اس خبر کے سامنے آنے کے بعد کیپ وردے میں مقیم ایک چینی تاجر لین جی، فیفا اور کیپ ورڈی کے فٹ بال حکام نے فوری مدد کی اور انا کینڈیدا کے سفری مسائل حل کروائے جس کے بعد وہ 24 گھنٹے سے زائد کا سفر طے کر کے جمعہ کو فلوریڈا پہنچیں۔ اتوار کو یوراگوئے کے خلاف کھیلے گئے میچ میں، جو 2-2 سے برابر رہا، ووزینہ کی والدہ کیپ وردے کی جرسی پہنے اور جھنڈا تھامے خصوصی وی آئی پی باکس میں موجود تھیں اور انہوں نے فیفا کی جانب سے جاری کردہ ایک وڈیو میں تمام مداحوں اور مدد کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اپنے کیریئر کے سب سے بڑے سٹیج پر والدہ کی موجودگی نے 40 سالہ گول کیپر ووزینہ کے لیے اس ورلڈ کپ کو یادگار بنا دیا ہے جو 25 سال کی عمر تک پروفیشنل فٹ بال بھی نہیں کھیلتے تھے اور اب اپنی ٹیم کے اہم ترین کھلاڑی بن چکے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: مصر نے سنسنی خیز مقابلے میں نیوزی لینڈ کو تین ایک سے شکست دی

وینکوور (کناڈا)، 22 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ جی میں مصر نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں نیوزی لینڈ کو 1-3 سے ہرا دیا۔ اس تاریخی جیت کے بعد مصر 4 پوائنٹس کے ساتھ اپنے گروپ میں سرفہرست پہنچ گیا ہے۔ میچ کا پہلا گول 15 ویں منٹ میں نیوزی لینڈ کے لیے فن سورمین نے ہیڈر سے کیا۔ نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے ہاف تک اس برتری کو برقرار رکھا۔ دوسرے ہاف میں مصر نے جارحانہ کھیل دکھاتے ہوئے واپسی کی۔ 58 ویں منٹ میں مصطفیٰ زیکو نے ہیڈر کے ذریعے گول داغ کر اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد 67 ویں منٹ میں کپتان محمد صلاح نے شاندار 'ون-ٹو' موو کے ذریعے گول کر کے مصر کو 1-2 سے آگے کر دیا۔ میچ ختم ہونے سے 10 منٹ پہلے مصر نے تیسرا گول کیا۔ یہ گول 81 ویں منٹ میں صلاح کی کارنر کک پر متبادل کھلاڑی تریزیگیت نے ڈائیونگ ہیڈر سے کیا۔ اس نے مصر کی 1-3 سے جیت پکی کر دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ کی ٹیم 1 پوائنٹ کے ساتھ گروپ میں سب سے نچلے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔

مراکش نژاد اسپینش مسلم کھلاڑی لامین یمال کا پہلا ورلڈ کپ گول

اٹلانٹا، 22 جون (یو این آئی) اسپین نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سعودی عرب کو 0-4 سے شکست دے دی، جبکہ نوجوان اسٹار مراکش نژاد اسپینش مسلم کھلاڑی لامین یمال نے اپنے کیریئر کا پہلا ورلڈ کپ گول اسکور کر کے سب کی توجہ حاصل کر لی۔

میچ شروع ہونے سے تقریباً 43 منٹ قبل ہی اٹلانٹا اسٹیڈیم میں موجود شائقین کا جوش اُس وقت عروج پر پہنچ گیا جب بڑی اسکرین پر لامین یمال کی تصویر نمودار ہوئی۔ نوجوان کھلاڑی نے مسکراتے ہوئے حاضرین کا خیر مقدم کیا اور چند ہی دیر بعد میدان میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

صرف اپنے دوسرے ورلڈ کپ میچ میں شرکت کرنے والے یمال نے پہلی بار ابتدائی الیون میں شامل ہونے کے بعد محض 598 سیکنڈز میں گول کر کے اسپین کو برتری دلائی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹورنامنٹ میں گول کرنے سے قبل وہ مجموعی طور پر صرف 35 منٹ کھیل پائے تھے۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے یمال نے کہا "یہ لمحہ میرے لیے بہت خاص ہے۔ ورلڈ کپ میں کھیلنا ہمیشہ میرا خواب تھا اور پہلی بار ابتدائی ٹیم کا حصہ بن کر گول کرنا خواب کی تعبیر جیسا ہے۔ گزشتہ ورلڈ کپ میں میں اسکول سے میچز دیکھا کرتا تھا۔" اس گول کے ساتھ یمال فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں گول کرنے والے آٹھویں کم عمر کھلاڑی بن گئے ہیں، جو ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔

اسپین کے کوچ لوئس ڈی لا فوینتے نے نوجوان کھلاڑی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ برتری حاصل ہونے کے بعد یمال کو آرام دینا ضروری تھا تاکہ وہ مکمل فٹنس کے ساتھ آئندہ میچز کے لیے تیار رہیں۔

انہوں نے کہا "ہم خوش ہیں کہ ہمارے کھلاڑی بہترین فارم میں ہیں۔ یمال مزید کھیل سکتے تھے، لیکن ان کی فٹنس اور اعتماد کو برقرار رکھنا زیادہ اہم تھا۔"

اسپین کے مڈفیلڈر ایلکس بائنا نے بھی یمال کے اثرات کو سراہتے ہوئے کہا کہ میدان میں ان کی موجودگی ہی پوری ٹیم کو اضافی اعتماد فراہم کرتی ہے۔ بائنا کے مطابق "لامین چاہے پانچ منٹ کھیلیں یا پورا میچ، ان کی موجودگی غیر معمولی فرق پیدا کرتی ہے۔ وہ نہ صرف گول کرتے ہیں بلکہ گیند کے ساتھ اور بغیر گیند کے بھی ٹیم کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں۔"

21 جون 2026 کا دن لامین یمال کے لیے ہمیشہ یادگار رہے گا۔ ماہرین کے مطابق اسپین کو اس نوجوان اسٹار کی صورت میں ایک نئی توانائی اور امید ملی ہے، جو آنے والے برسوں میں متعدد ورلڈ کپ ٹورنامنٹس میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا سکتا ہے۔ اس فتح کے ساتھ اسپین نے نہ صرف اپنی مہم کو نئی زندگی بخشی بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا کہ لامین یامال مستقبل کے عالمی فٹبال کے بڑے ستاروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804